شہید بینظیر یونیورسٹی،بشرینگل ضوابط 2009

فہرست:۔

باب(۱) پہلا حصہ

ابتدائی

۱۔ مختصر نام ۔حدود ۔اور نفاز

۲۔ تعریفات ۔

باب(۱۱)

۱۔ یونیورسٹی

۲۔ یونیورسٹی میں کارپوریشن کا قیام ۔

۳۔ یونیورسٹی پر اختیارات ۔داختیارات سماعت

۴۔ یہ کوئی یونیورسٹی میں داخلہ کرسکتا ہے ۔

۵۔ یونیورسٹی کے اختیارات

۶۔ پڑھائی اور امتحانات

باب(۱۱۱)

۷۔ یونیورسٹی کے افسران۔

۸۔ یونیورسٹی کے افسران

۹۔ چانسلر اور پرو چانسلر

۱۰۔ سنیٹ سے ہٹانے کا طریقہ

۱۱۔ وائس چانسلر

۱۲۔ وائس چانسلر کا انتخاب اور ہٹانا۔

۱۳۔ رجسٹرار

۱۴۔ خزانچی

۱۵۔ کنٹرولر امتحانات

۱۶۔ دوسرے آفسران

باب(۴) یونیورسٹی کے اختیارات۔

۱۸۔ حاکم

۱۹۔ سینٹ مجلس قانون شاز

۲۰۔ سینٹ کے اختیارات اور ڈھانچہ۔

۲۱۔ معائنہ اور تنقیح
۲۲۔ سنڈیکیٹ
۲۳۔ سنڈیکیٹ کے ذمہ داریاں اور اختیارات
۲۴۔ اکیڈیمک کونسل
۲۵۔ اکیڈیمک کونسل کے اختیارات و ذمہ داریاں
۲۶۔ نمائندہ کمیٹی
۲۷۔ عہدیداران کا ڈھانچہ۔ آئین۔ اور اختیارات
۲۸۔ دیگر عہدیدران کا کمیٹی کا انتخاب
باب (۵) قوانین، ذمنی قوانین اور قواعد
۲۹۔ قوانین / قواعد
۳۰۔ ذمنی قوانین
۳۱۔ دیگر قوانین یا ذمنی قوانین جس میں تبدیل یا ان کو حزف کرنا
۳۲۔ قواعد
۳۳۔ تعلیمی ادارون کا الحاق
۳۴۔ الحاق کا تروشیق کرنا
۳۵۔ معائنہ اور رپوٹ
۳۶۔ غیر الحاق شدہ
باب (۶) یونیورسٹی فنڈ
۳۷۔ یونیورسٹی فنڈ
۳۸۔ یونیورسٹی کے بقایاجات کی وصولی
۳۹۔ اڈٹ اور اکاؤنٹ
باب (۷) عام ضابطہ کار
۴۰۔ وجہ ظاہر کرنے کا موقع
۴۱۔ سنڈیکیٹ اور سینٹ کو اپیل کرنا۔
۴۲۔ یونیورسٹی کی خدمت
۴۳۔ عہدیدران کے ممبران کے آفس کا دورانیہ
۴۴۔ عارضی آسیامیوں کی پرگی
۴۵۔ آئین میں نقائص کو رفع کرنا
۴۶۔ عہدیدران کا طرزِ عمل جب آسامیوں میں مشکلات ہو
۴۷۔ پہلا قانون
۴۸۔ مشکلات کا ہٹانا

۴۹۔ فوائداوربیمہ
۵۰۔ اختیارسماعت نہ ہونا
۵۱۔ قانون ذمداری سے برات
۵۲۔ آفسروں،استادوں،یادوسرےافرادکی بھرتیکااختیارحکومتی احکامات کی روشنیمیں
۵۳۔ وائس چانسلر کاپہلاانتخاب
۵۴۔ TRANSITIONAL PROVINSION

ضوابط

یہ ضوابط شہید بنظیر بھٹو یونیورسٹی کے قیام کیلئے فراہم کیئے گئے ہیں۔

جہاں تک ممکن ہو بنظیر بھٹو شریگل یونیورسٹی کے قیام کے سلسلے میں اور متعلقہ،معاملات قیام کیلئے مہیا کے جاتے ہیں اور جبکہ آرٹیکل 247 ذیل شق (4) آئین پاکستان کے مطابق صوبے کا گورنر صدر کی منظوری سے ضوابط بنا سکتے ہیں جو کہ صوبائی اسمبلی کا قانون سازی کا معاملہ اختیار رہے۔جو کہ فاٹا میں یا کسی حصے میں نافذ العمل ہو۔

اس لئے گورنر صدر پاکستان کی منظوری سے مندرجہ بالا اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے مندرجہ ذیل ضوابط بنائے گئے ہیں۔

باب ا۔

ابتداء

ا:۔ مختصر نام حدود اور نفاذ: یہ ضوابط بینظیر بھٹو شہید یونیورسٹی سٹیٹز 2009 کہلائی گی ۔

۲:۔ ان ضوابط کی رو سے جب تک اور معنی نہ ہو مندرجہ تعریف ہوں گی۔

ا۔ اکیڈیمک کونسل: ۔ یونیورسٹی کا اکیڈیمک کونسل

ii۔ الحاق شدہ کالج اور الحاق شدہ ادارہ یا ادارے یا کالج جو کہ یونیورسٹی کے ساتھ الحاق ہے نہ کہ یونیورسٹی کے ذریعے چلائے جاتے ہو۔

iii۔ عہدیداران کا مطلب یونیورسٹی کے دفعہ 18 کے تحت مقرر کردہ۔

۴۔ کالج کا مطلب الحاق شدہ کالج یا بنایا شدہ کالج ۔

۵۔ چیئرمین کا مطلب پڑھائی کے فیکلٹی کا سربراہ۔

۶۔ چانسلر کا مطلب یونیورسٹی کا چانسلر ۔

۷۔ کمیشن کا مطلب جو کہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے زیر آرڈیننس 2002 کے تحت ہو ۔

۸۔ بنایا ہوا کالج یا ادارہ کا مطلب وہ ادارہ یا کالج جو یونیورسٹی کے زیر انتظام چلایا جا رہا ہو۔

۹۔ ڈین کا مطلب، فیکلٹی کا ڈین

۱۰۔ یونیورسٹی کی رو سے Department کا مطلب پڑھائی کا department یونیورسٹی کے قاعدہ ضوابط کی رو سے چلانے کا طریقہ کار

۱۱۔ ڈائریکٹر کا مطلب ان ضوابط کی رو سے جو اختیارات دیے ہوئے ہو یا کوئی ادارہ بنانے کا اور ان ادارون کا سربراہ

۱۲۔ فیکلٹی یونیورسٹی کا انتظامی اور اکیڈیمک یونٹ جو کہ ایک سے زیادہ ڈیپارٹمنٹ پر مشتمل ہو۔

۱۳۔ حکومت سے مراد شمال مشرقی سرحدی صوبے کی حکومت۔

۱۴۔ آفیسر کا مطلب یونیورسٹی کے ضوابط کی رو سے آفسران

۱۵۔ بیان کردہ مقرر کردہ سے مقدار قوانین جس میں قانین یا قوائد کی رو سے ان ضوابط کے زمرے میں بیان کردہ۔

۱۶۔ پرو چانسلر سے مراد یونیورسٹی کا پرو چانسلر

۱۷۔ پروفیسر ایمریٹس اور اعزازی پروفیسر سے مراد وہ پروفیسران جو کہ ریٹائر ہو چکے ہو اور اعزازی طور پر یونیورسٹی میں کام کر رہے ہو۔

۱۸۔ پرنسپل کا مطلب کالج کا سربراہ۔

۱۹۔ قواعد ضمنی قوانین اور قوانین کا مطلب ان ضوابط کی رو سے بنائے گئے ہو۔

۲۰۔ کمیٹی کی نمائندگی کا مطلب دفعہ 24 کے تحت بنائی گئی کمیٹی

۲۱۔ نظر ثانی پینل کا مطلب چانسلر کی جانب سے کلاز (a) ذیلی شق (6) دفعہ ۹ کی تحت بنایا گیا ہو۔

۲۲۔ سرچ کمیٹی کا مطلب چانسلر کی جانب سے دفعہ (12) کی ذیلی شق (2) کے تحت بنائی گئی کمیٹی۔

۲۳۔ سنڈیکیٹ کا مطلب یونیورسٹی کا سنڈیکیٹ

۲۴۔ شڈول جدول کا مطلب ان ضوابط کا جدول

۲۵ سینٹ کا مطلب یونیورسٹی کا سینٹ

۲۶۔ استادوں سے مراد، پروفیسرز ایسوسی ایٹ پروفیسرز آسٹنٹ پروفیسرز لیکچر، ریسرچ سٹاف یونیورسٹی جو کہ ڈگری میں مصروف عمل ہو۔
یا دوسرے اشخاص جو کہ ذمنی قوانین کے رو سے استاد تصور کئے گئے ہو۔

۲۷۔ تدریسی ڈیپارٹمنٹ کا مطلب بنا ہوا کالج یا ادارہ جہاں ریسرچ یا پڑھائی ہوئی ہو۔

۲۸۔ یونیورسٹی سے شہید بنظیر بھٹو یونیورسٹی جو کہ ان ضوابط کی رو سے قائم کی گئی ہے۔

۲۹۔ وائس چانسلر کا مطلب یونیورسٹی کا وائس چانسلر

باب۲۔ یونیورسٹی

۳۔ **یونیورسٹی میں کارپوریشن کا قیام**

۱۔ ان ضوابط کے تحت شہید بنظیر بھٹو یونیورسٹی کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

۲۔ یونیورسٹی مشتمل ہوگی۔

a. چانسلر، پرو چانسلر، وائس چانسلر، سینٹ کے ممبران ڈینز، کالج کے پرنسپل، اداروں کے ڈائریکٹر، پڑھائی کے ڈیپارٹمنٹ کا سربراہ، کنٹرولر امتحانات، رجسٹرار، استاد طلباء یونیورسٹی ، لائبریریان، آڈیٹر اور دیگر افسران یونیورسٹی اور

b۔ سنڈیکیٹ کے ممبران، اکیڈمیک کونسل، فیکلٹز کا بورڈ بنانے ہوئے کالج، ادارے یونیورسٹی کے اور یونیورسٹی کے دوسرے عہدیدران۔

۳۔ یونیورسٹی شہید بنظیر بھٹو یونیورسٹی کے نام ایک باڈی کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ اور اسی نام سے جاری رہے گی اور اسی نام سے دعوی بھی کر سکے گا اور ان پر بھی دعوی ہو سکے گا۔

۴۔ یونیورسٹی کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کو حاصل کرے، لیز پر دے یا منتقل کرے یا دریافت کرے۔ جن کو انھوں نے حاصل کیا ہوتا ہے۔

۵۔ باوجود یہ کہ رائج الوقت قوانین میں کچھ اور ہو یونیورسٹی کو ہائیر ایجوکیشن کمیشن آرڈینس 2002 کے تحت اقتصادی، انتظامی امور بمعہ استاد آفیسرز اور دوسرے لوگوں کو بھرتی کا اور انتظامی امور وغیرہ کو چلانے کا اختیار رہوگا۔۔ اور کوئی عہدیدار، آڈیٹر اور حکومت یونیورسٹی کے سالانہ بجٹ کے منظوری کے بعد کوئی اعتراض نہیں کر سکے گا۔

۴۔ **یونیورسٹی کا اختیاراتی حدود**۔ یونیورسٹی ان ضوابط کے زمرے میں دئے گئے اختیارات کو اپنی مقامی حدود میں استعمال کر سکتا ہے۔ یعنی پورے سوات اور ضلع بونیر کے اندرون پر قانون کے روشنی میں۔ اور یہ کہ حکومت اپنے کسی خاص یا عام حکم کے ذریعے اس میں ترمیم کر سکتی ہے۔

۵۔ **یونیورسٹی میں ہر کسی کا داخلہ**:۔

۱۔ یونیورسٹی میں ہر کسی کو یعنی کسی بھی قوم ، کسی بھی نسل، کسی بھی مذہب کا یا جہاں کا بھی رہنے والا ہو۔ داخلہ کی اجازت ہوگی۔ اگر وہ مطلوبہ معیار پر پورا اترتا ہو۔ اور کسی کو بھی نسل، مذہب، رہائش، قوم کی بنیاد پر یونیورسٹی کے مراعات سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔

۲۔ چانسلر کی منظوری سے سالانہ اضافہ فیسوں میں 100 فی صد سابقہ فیس کے ہوگا۔ بصورت دیگر مخصوص حالات میں زیادہ کر سکتے ہیں۔

۳۔ یونیورسٹی طلباء کے لئے مالی امداد کے پروگرام ضروری اور میرٹ کی بنیاد پر انعقاد کا پابند ہوگی سنٹ کی منظوری سے

۶۔ **یونیورسٹی کے اختیارات**:۔ یونیورسٹی کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہونگے۔

۱۔ تعلیمی سہولیات اور وظائف کے حصول ایسے تعلیمی ماحول میں ریسرچ کے طریقہ کی وضاحت اور دوسرے لوازمات مہیا کرے گا

۲۔ پڑھائی کے بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق ہونگے کالجوں میں

۳۔ امتحانات کا انعقاد ڈگری حوالہ کرنا، ڈپلومہ سرٹفکیٹ دینا یا جو مقرر کردہ امتحان پاس کرے۔

۴۔ یونیورسٹی کے ملازمین، آفسران کے سروس کے شرائط وضوابط مقرر کرے، یعنی تمام ملازمین کیلئے قواعد وضوابط بنائے جو کہ دوسرے سرکاری

ملازمین سے مختلف ہو

۵۔ اگر معاہدہ مخصوص معیار پر جہاں ضروری ہو کسی کی بھرتی کرے اور انکے شرائط واضح کرے۔

۶۔ اعزازی ڈگریاں حوالہ کرے منظوری کے بعد

۷۔ ہدایات جاری کرے ان طلبات کیلئے جو کہ یونیورسٹی کے نہ ہو اور ان کو ڈپلومہ یا سرٹیفکیٹ جاری کرے

۸۔ یونیورسٹیوں کے درمیان طلباء اور استادوں، اساتذہ، تبادلہ اندرونی یا بیرونی طور پر کسی دیگر ادارہ کا تبادلہ کیلئے پروگرام کا انعقاد کرے

۹۔ روزگار فراہمی کے سیمینار منعقد کرے طلباء کیلئے

۱۰۔ فنڈ کے حصول کیلئے پلان ترتیب دے۔

۱۱۔ یونیورسٹیکے ایکڈیمک ترقی کیلئے مدد فراہم کرے

۱۲۔ علومنی کیلئے رابطہ قائم کرے۔

۱۳۔ مطلوبہ شرائط پر ڈگریاں حوالہ کرے۔

۱۴۔ بیاں کردہ شرائط پر الحاق یا غیر الحاق کرنے کے احکامات صادر کرے گا۔

۱۵۔ الحاق شدہ کالجوں اور دیگر ادارون جو اسحاق شدہ ہے۔معائنہ کرے گا

۱۶۔ طلباء کا دوسرے یونیورسٹیمیں صرف شدہ وقت پڑھائی وغیرہ میں یا امتحانات میں جو صرف شدہ ہو کو قبول کرے۔

۱۷۔ ضوابط کی رو سے دوسرے یونیورسٹیوں سے اندرون یا بیرون پاکستان سے تعاون کرے گا۔

۱۸۔ پروفیسر زاسٹنٹ پروفیسرز، لیکچرز وغیرہ کی آسامیوں کا اجراء کرے اور ان پر انتخاب کرے

۱۹۔ ریسرچ، توسیع اور انتظامی امور کیلئے لوگوں کا انتخاب یعنی بھرتی کرنا

۲۰۔ تمام الحاق شدہ اداروں کے پڑھائی کے سٹاف کی منظوری دے اور ساتھ انکے مراعات کے۔

۲۱۔ مطلوبہ معیار کے مطابق طلباء کیلئے تمغہ جات، مالی امداد وظائف، انعام وغیرہ کیلئے سیمنار کا انعقاد کرے۔

۲۲۔ پڑھائی، سکول، کالج فیکلٹز، ادارے، عجائب گھر یا دوسرے سیکھنے کے زرائع یا سرچ کیلئے دوسرے مواقع کا قیام عمل میں لانا اور ان کے انتظامات کیلئے ہدایات جاری کرنا۔

۲۳۔ یونیورسٹی، کالج کے طلباء کیلئے رہائش کا انتظام کرنا اور ہوٹلوں وغیرہ میں اجازت دینا۔

۲۴۔ امن سیکورٹی اور ڈسپلن کا قیام ضروری بنائے۔

۲۵۔ فیسوں کا مطالبہ کرنا یا وصول کرنا۔

۲۶۔ قواعد وضع کرنا ریسرچ، مشاوراتی کونسل یا ایڈوائزری خدمت اور انکے دوسرے ادروں کے ساتھ انتظامات کی پالیسی واضح کرنا۔

۲۷۔ معاہدات کا تبدیل، کینسل یا چلانا۔

۲۸۔ اراضی کا حصول، ترتیب دینا انتظام چلانا عطیات کی تقسیم جو یونیورسٹی کو ملے اور ان کی سرمایہ کاری، گفٹ، وصیت، ٹرسٹ عطیات وغیرہ کی منتقلی یا تقسیم کرنا۔

۲۹۔ ریسرچ اور دوسرے کاموں کیلئے پبلشرز اور پرنٹنگ مہیا کرنا۔

۳۰۔ اور دوسرے تمام عوامل، چیزیں اتفاقیہ ہو یا اور پر اختیارات ہو کے اختیارات کا استعمال کرسکتا ہے تعلیم، ریسرچ اور سیکھنے کے احکامات پر۔

۳۱۔ کہ دیگر وہ تمام امور یا چیزیں کریں۔اگر چہ وہ مذکورہ بالا اختیار کے ضمن میں آتے ہو یا نہ جو کہ ضروری ہو یونیورسٹی کے مقصد کو حاصل کرنے کیلئے تاکہ اسکو تعلیم، علم اور تحقیق کی درسگاہ بنانے میں،

7۔ تدریس اورامتحان:۔

ا۔ یونیورسٹی ملحقہ کالجزاور درسگاہوں میں تمام منظور شدہ تدریس مختلف مضامین میں مروجہ طریقےسے منعقد کئے جائیں گے۔اوراسمیں لیکچر رہنمائی گفت وشنید سیمنار،مظاہرہ کے ساتھ ساتھ لیبارٹریوں،ورکشاپ میں عملی اور دیگر ہدایاتی طریقہ کار بشمول آواز،تصاویر،الفاظ،محرک،مواد اور معلوماتی ساخت خواہ وہ الیکٹرانک،تصویری،بصری اور سمعی جس قسم کی بھی ہو۔

۲۔ یونیورسٹی،کالج اور ادارے میں تدریس کسی بھی مروجہ کورس میں ہو وہ حکام منظم کریں گے۔جن کا تعین ہوگا۔

۳۔ یونیورسٹی،کالج اور اداروں میں کورسز اور نصاب پڑھانے کیلئے ایسے ہونگے۔جن کا تعین کیا جائے۔

۴۔ یونیورسٹی ۔کالج اور اداروں میں ایک مضمون جسکا نام اسلامک اور پاکستان سٹڈیز بطور لازمی مضمون پیش کیا جائے گا۔ غیر مسلم طلباء اخلاقیات اور مطالعہ پاکستان کا انتخاب کرے گی۔

۵۔ جب اور جہاں ضروری ہو یونیورسٹی کو اختیار ہوگا وہ امتحان منعقد کرنے میں باہر سے ممتحن ہمراہ لیں۔

٦۔ کسی بھی طالب علم کو صرف اس صورت میں یونیورسٹی میں ڈگری،ڈپلومہ یا سرٹفکیٹ دیا جائے گا۔جب وہ اس ڈگری،ڈپلومہ یا سرٹفکیٹ کے لوازمات کو پورا کرتا ہو۔

باب(۳) یونیورسٹی کے افسران

۸ یونیورسٹی کے افسران کے نام مندرجہ ذیل ہونگے۔

ا۔ چانسلر، ۲۔ پروچانسلر ، ۳۔ وائس چانسلر، ۴۔ ڈین ، ۵۔ ملحقہ کالجوں کے پرنسپل ،٦۔ ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین

۷۔ رجسٹرار ۸۔ ڈائریکٹر ، ۹۔ کنٹرولرامتحانات، ۱۰۔ خزانچی، ۱۱۔ لائبریرین ، ۱۲۔دیگر وہ لوگ جن کو یونیورسٹی کے عہدیدار منتخب کئے جائے گے۔

۹۔چانسلر اور پروچانسلر:۔

ا۔ خیبرپختونخواہ کا گورنر یونیورسٹی کا چانسلر ہوگا۔اور سینٹ کا چیئرپرسن بھی ہوگا۔

۲۔ چانسلر کی موجودگی میں سینٹ کا اجلاس اور یونیورسٹی کے کنوکیشن کی صدارت کرے گا۔

۳۔ خیبرپختونخواہ کے ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے وزیر کا پروچانسلر ہوگا اور چانسلر کی ام،داد اور مشاورت کرے گا وان تمام امور میں جن میں وہ چانسلر کو درکار ہوگا چانسلر کی غیر موجودگی میں پروچانسلر یونیورسٹی کنوکیشن کی صدارت کرے گا۔

۴۔ سینٹ کے ممبران کے ساتھ ساتھ وائس چانسلر کا انتخاب Representation Commitle کے نامزد شدہ اشخاص میں سے چانسلر کرے گا۔جو اس مقصد کیلئے قائم کی گئی یا اس قانون کے تحت search commite حسب ضرورت کرے گی۔

۵۔ اعزازی ڈگری کی عطائیگی چانسلر کی منظوری کے تابع ہوگئی۔

٦۔ اگر چانسلر مطمئن ہے۔کہ یونیورسٹی کے امور میں سخت بے قاعدگی یا بدانتظامی ہوئی ہو۔تو اسے اختیار ہے

ا۔ کہ سینٹ کی کاروائی سے متعلق وہ حکم دے سکتا ہے کہ متعلقہ کاروائی پر دوبارہ غور کیا جائے اور حکم جاری کرنے کے ایک ماہ کے اندر عمل درعمل کروائیں۔

بشرط یہ کہ اگر چانسلر مطمئن ہو۔کہ ماہ قبل کسی بھی قسم کی نظر ثانی نہیں ہوئی ہے۔یا نظر ثانی میں اعتراض کی تصیح کرنے میں ناکامی

ہوئی ہو۔تو اسے اختیار ہوگا۔کہ وہ سینٹ کے اجلاس میں سینٹ کی کارکردگی پر چانسلر کی رپورٹ کو جانچنے کیلئے پانچ رکنی نظر ثانی پینل کا انتخاب کرے۔تا کہ تحریری طور پر وجہ دکھائے پٹیل ریوؤ کی رپورٹ چانسلر کو متعین شدہ وقت کے اندر پیش کی جائے گی،پینل ریوؤ کا انتخاب ماہر قانون اور حساب کتاب اور ماہر نظم سبق میں سے ہوگا۔سینٹ کے علاوہ دیگر حکام کے دائرہ اختیار میں آنے والے امور یا کاروائی سے متعلق سینٹ کو حکم جاری کرے گا کہ وہ دفعہ 20 کے تحت کاروائی کریں۔

۷۔ چانسلر کو اختیار ہوگا کہ ان قوانین کے تحت منظوری دے جو سینٹ اس کے سامنے پیش کریں یا اپنی منظوری کورد کے یا دوبارہ غور وغوص کے لیے بھیج دیں۔

۱۰ ۱۔ چانسلر کو اختیار ہوگا کہ وہ پینل ریوؤ کی سفارشات کی تحت کسی بھی شخص کی رکنیت انوجوہات پر ختم کریں جو اس شخص میں ہو

a. وہ پاگل ہو گیا ہو

b. یا بطور رکن سنیٹ کام کرنے کے صلاحیت نہ رکھتا ہو

c. کسی بھی عدالت سے یا اخلاقی جرم میں سزا یافتہ ہو

d. یا بغیر کسی وجہ کے دو مسلسل اجلاس سے غیر حاضر رہا ہو۔

e. بداطواری کا مرتکب ہوا ہو بشمول استعمال کرنے اپنا عہدہ برائے ذاتی مفاد اور امور کو سرانجام دینے میں ناکام رہا ہو۔

۲۔ سینٹ کے ممبران میں اگر کم از کم چوتھائی ممبران کسی بھی فرد کی رکنیت ختم کرنے کی حمایت کرے تو چانسلر اس کی رکنیت ختم کرنے کی حمایت کرے۔تو چانسلر اس کی رکنیت ختم کرنے کا مجاز ہوگا بشرطیکہ سینٹ اس ممبر کو سنوائی کا حق ایسی قرارداد منظور کرنے سے پہلے دے گی۔مذید یہ کہ اس دفعہ کا اطلاق وائس چانسلر کی صلاحیت بطور رکن سینٹ لاگو نہیں ہوگا۔

۱۔ یونیورسٹی کا وائس چانسلر ہوگا وہ اعلی تعلیم یافتہ یا ممتاز منتظیم اور ایسے شرائط وضوابط پر اسکی نامزدگی ہوگی جس طرح بیان کردہ ہے۔

۲۔ وائس چانسلر یونیورسٹی کا چیف ایگزیکٹو افسر ہو جو یونیورسٹی کے انتظامی اور تعلیمی معیار کا زمہ دار ہوگا۔اور یہ یقینی بنائے گا کہ ضابطہ۔قانون اور ضمنی قوانین اور قواعد اور یونیورسٹی کے اچھے احکامات کو بہتر بنائیں وائس چانسلر کے اس مقصد کے حصول کیلئے اختیار ہے بشمول،افسران،اساتذہ اور دوسرے ملازمین پر انصرامی کنٹرول:

۳۔ وائس چانسلر اگر موجود ہو تو وہ یونیورسٹی کی کسی عہدے کی اجلاس میں شرکت کے مجاز ہونگے

۴۔ امرجنسی میں وائس چانسلر اپنی رائے فوری عمل میں لائے گا۔عموما جو وائس چانسلر کے اختیار میں نہ ہو اس عمل کے 72 گھنٹون کے اندر سینٹ کے ایمرجنسی کمیٹی کے ممبران کو رپورٹ کرے گا جو قانون کے مطابق کرے گا اور ایمرجنسی کمیٹی اس عمل کے متعلق مذید ہدایت دیں گے۔جس طرح مناسب ہو

۵۔ وائس چانسلر کے مندرجہ ذیل اختیارات ہونگے

a. افسران کو ہدایت دیں افسران کو اساتذہ کو اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین کو امتحان کے سلسلے میں assignmente لیں انتظامیہ کے متعلق اور دوسرے معاملات میں یونیورسٹی میں یا یونیورسٹی کیلئے جسطرح وہ یونیورسٹی کے مقاصد کیلئے ضروری سمجھے

b. تفویض شدہ رقم کو معاملات میں استعمال کے مروجہ طریقہ کار کے مطابق ہوگئی بشرطیکہ بجٹ میں مخصوص نہ ہو اور اسکی رپورٹ آئیندہ اجلاس میں سینٹ میں پیش ہوگئی۔

c. نئی آسامی اور دوبارہ اس عہدے کو پر کرنے کیلئے عارضی اسامی کیلئے مدت ایک سال سے زیادہ نہین ہوگی۔

d. قانون کے مروجہ طریقہ کے مطابق یونیورسٹی مختلف درجے کی ملازمین کا انتخاب کرے گی۔

e. سنیٹ کے منظوری یا نامذدگی کے علاوہ یونیورسٹی کے ملازمین اساتذہ اور افسران کی سزا،برخاستگی مروجہ طریقہ کار کے مطابق ہوگا۔

f. اس قانون کے تحت وائس چانسلر اپنے اختیارات میں سے کچھ اختیارات دوسرے آفیسر کو تفویض کرسکتا ہے۔

g. ایسے دوسرے اختیارات اور امور استعمال کریں جسطرح بیاں ہوا ہو۔ چانسلر اور پرو چانسلر کے غیر موجودگی میں وائس چانسلر یونیورسٹی کے کنووکیشن کی صدارت کریگا۔

۷۔ وائس چانسلر سالانہ رپوٹ تعلیمی سال مکمل ہونے پر تین مہینے کے اندر پیش کرے گا۔ سالانہ رپورٹ میں نظر ثانی کے متعلق معلامات ہو نیکے جس طرح بیان ہوا ہے مشمل مندرجہ ذیل حقائق کو بیان کرنا ہے۔

ا۔ تعلیمی ادارے

ب۔ تحقیق۔

ج۔ انتظامیہ

د۔ اقومات

۸۔ وائس چانسلر کی سالانہ رپوٹ دستیاب ہوگی اس کے پہلے سینٹ میں پیش کرے تمام افسران کو اور یونیورسٹیکے اساتذہ کو اور اتنی تعداد میں شائع کرے گا کہ وسیع پیانے پر تقسیم ہو جائے۔

۱۲۔ وائس چانسلر کو چانسلر منتخب کرے گا اس تین ممبران کے پینل سے جو تحقیقی کمیٹی تجویز کرے

ا۔ تحقیقی کمیٹی جو کہ وائس چانسلر کیلئے موزں امیدوار منتخب کرے چانسلر بنائے گئی اور مشتمل ہوگئی۔

۲۔ چیف سیکرٹری، حکومت خیبر پختونخواہ وہ طلب گار جو تحقیقی کمیٹی کا اجلاس بلوائیگا۔

a۔ معاشرے کے تین ممتاز ممبران تعلیمی، انتظامی اور سماجی کام کا تجربہ کار

b۔ سینٹ کے دو ممبران، وہ جو چانسلر کے نامزد کردہ ہے لیکن یونیورسٹی کے ملازمین نہیں ہوں گے اور

c۔ ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، حکومت کی سیکرٹری شق اور ذیلی دفعہ کے بیان کردہ ممبران چانسلر نامزد کرے گی جبکہ شق ب اور سی اور ذیلی دفعہ ۲ کے بیان کردہ ممبران تحقیقاتی کمیٹی کے ممبران ہونگے۔ اسکے دفتروں کے ذریعے

۴۔ سرچ کمیٹی اس وقت تک رہے گی جب تک چانسلر نئے وائس چانسلر کو منتخب نہیں کرے گا

۵۔ قانون کے بیان کردہ قاعدہ ضوابط کے مطابق وائس چانسلر نیے دورانیہ چار سال کیلئے منتخب ہوگا۔

وائس چانسلر کی مدت چانسلر اسکی کادکردگی کی بنیاد پر اسکے عہدے کی تجدید کرے گی اور ایسے تجدید کے بارے میں سیٹ کی قرارداد کی حصولی ضروری ہے بشرطیکہ چانسلر سینٹ کی اجلاس کو اس قرارداد پر دوبارہ غور کرنے کیلئے بلوائے میں ہے جو اس کے توجہ لائے گئے ہیں۔

۷۔ ان وجوہات کے باد سینٹ قرارداد کی روشنی میں جو کہ دو تہائی ممبران کی اکثریت سے چانسلر کو وائس چانسلر کی برخاستگی کی شفارشات پیش کرسکتا ہے بشرطیکہ کہ قرارداد سے پہلے وائس چانسلر کی برخاستگی نہیں ہوگی جب تک ماسکو سنانے کا موقع نہ دیا گیا ہو بشرطیکہ وائس چانسلر کی برخستگی قرارداد میں رائے شماری سے پہلے وائس چانسلر کو صفائی کا موقع دیا جائے گا۔

۸۔ وائس چانسلر کی برخاستگی کی قرارداد منظوری کے بعد فی الفور چانسلر کو پیش کرنا چاہے۔ چانسلر شفارشات کو منظور کرسکتا ہے اور وائس چانسلر کو ہٹانے کا حکم صادر کرسکتا ہے یا دوبارہ غور کرنے کیلئے سینٹ کو بھیج سکتا ہے۔

۹۔ کسی بھی وقت جب وائس چانسلر کی دفتر خالی ہو جائے۔ یا وائس چانسلر غیر حاضر ہو یا بوجہ بیماری اپنا کام جاری نہیں رکھ سکتا ہو۔ یا کوئی دوسری وجہ ہو۔ تو چانسلر یونیورسٹی کے ڈین یا کسی دوسرے افیسر کو وائس چانسلر بنا سکتا ہے

۱۳۔ **رجسٹرار:۔ (۱)** وائس چانسلر کے شفارشات پر سینٹ یونیورسٹی کا رجسٹرار منتخب کرے گا۔ مروجہ قواعد وضوابط کے تحت بشرطیکہ اس وقت تک

سینٹ مکمل طور پر اس ضابطہ کے تحت فعال نہ ہو۔تو چانسلر وائس چانسلر کی شفارسات پر رجسٹرار کو منتخب کرے گا۔

۲۔ مروجہ طریق کار کے مطابق رجسٹرار کی انتخاب کیلئے پیشہ ورانہ اور تعلیمی صلاحیتوں کے علاوہ تجربہ بھی درکار ہے۔

۳۔ رجسٹرار یونیورسٹی کے مکمل وقت کیلئے افسر ہوگا۔اور

a. یونیورسٹی کے انتظامی شاخ کا انتظامی سربراہ ہوگا اور یونیورسٹی کے حکام کو نظامت میں سہارے کا ذمہ دار ہوگا۔

b. یونیورسٹی کی تعلیمی ریکارڈ اور مہر عام کا رکھوالا

c. مروجہ طریقہ کار کے مطابق داخل شدہ گریجویٹ (اعلیٰ تعلیم یافتہ) کی رجسٹر کو برقرار رکھنا۔

d. اور مروجہ طریقہ کار کے مطابق مختلف ممبران کی نامزدگی یا الیکشن کے طریقہ کار کی نگرانی۔

e. مروجہ طریقہ کار کے مطابق مختلف عہدیداران کی ممبرانون کی الیکشن کا انعقاد

f. سینٹ کا سیکرٹری۔سینڈیکیٹ کا تعلیمی کونسل،جدید تعلیم اور تحقیقی بورڈ۔سلیکشن بورڈ اور دوسرے ایسے کمیٹیاں یا دستاویز۔جس طرح بیان کردہ ہو

g. اور دوسرے فرائض کی ادائیگی۔بطرح مخصوص کیا ہو وائس چانسلر اور یونیورسٹی کے دوسرے عہدیدران نے وقتاً فوقتاً

4. رجسٹر کی دفتر کا معیاد تین سال ہوگا اور وقتاً فوقتاً اسکی تجدید ہوگی۔

بشرطیکہ سینٹ نے وائس چانسلر کے مشورے پر رجسٹرار کی نامزدگی کو ختم کریں اس بنیاد پر نااہلی،بد اطوراری یا مروجہ قانون کے مطابق

14. **خزانچی** (ا) سینٹ وائس چانسلر کے شفارشات پر یونیورسٹی کے خزانچی کو مروجہ شرائط و ضوابط کے مطابق منتخب کرے گا۔

بشرطیکہ اس وقت تک اس ضابطے کے تحت جب سینٹ مکمل فعال ہو جائے تو وائس چانسلر کے شفارشات پر چانسلر خزانچی کو مقرر کرے گا۔

۲۔مروجہ طریقہ کار کے مطابق خزانچی کے عہدے کی نامزدگی کیلئے تجربہ،پیشہ ورانہ اور تعلیمی صاحیت درکار ہیں

۳۔خزانچی یونیورسٹی کا چیف فنانشل آفیسر ہوگا اور کرے گا۔

a. اثاثہ جات،قرضوں کے رسیدیں،اخراجات فنڈز اور سرمائے کا نگران ہوگا۔

b. یونیورسٹی کی سالانہ بجٹ اور نظر ثانی بجٹ کی تیاری سنڈیکیٹ کو پیش کرے گا یا بجٹ منظوری کیلئے سینٹ میں پیش کرنا

c. یونیورسٹی کا فنڈ ان کاموں میں خرچ کیا جاتا ہے جن مقاصد کیلئے یہ فنڈ مہیا کیا جاتا ہے۔

d. یونیورسٹی کا اکاؤنٹ ہونا چاہیئے جنکی کی سالانہ جانچ پڑتال ہونی چاہیئے تاکہ مالی سال کے اختتام کے چھ مہینے کے اندر سینٹ کو جمع ہونے کیلئے دستیاب ہو۔

e. اور دیگر ایسے فرائض جو پہلے سے بیان کردہ ہے۔

4. خزانچی کی دفتر کی معیاد تین سال ہوگی اور وقتاً فوقتاً اس کی تجدید ہوگی بشرطیکہ مروجہ طریقہ کار مطابق سینٹ وائس چانسلر کی ہدایت پر خزانچی کو نا اہلی ،بد اطوری کی نبیاد پر برخاست کریں

15. امتحانات کا کنٹرول یا کنٹرولر امتحانات:۔

1. وائس چانسلر کی شفارش پر سینٹ کنٹرولر امتحانات کو منتخب کرے گا مروجہ قوائد اور ضوابط کے مطابق۔

بشرطیکہ اس وقت تک جب تک سینٹ اس ضابطے کے تحت مکمل طور پر اختیارات کے ساتھ فعال نہ ہو تو وائس چانسلر کی شفارشات پر چانسلر کنٹرولر امتحانات

کو منتخب کرے گا۔

2. کنٹرولر امتحانات کی نامزدگی کیلئے مروجہ طریقہ کار کے مطابق کم از کم کا تعلیمی قابلیت کا ہونا ضروری ہے۔

3. مروجہ قوانین کے مطابق کنٹرولر امتحانات یونیورسٹی کے مکمل وقت کیلئے افسر ہوگا اور امتحان کے متعلق تمام معاملات کا ذمہ دار ہوگا اور دوسرے فرائض ادا کریں گے جس طرح بیان ہوئے ہیں۔

کنٹرولر امتحانات کی عہدے کی میعاد تین سال ہوگی جو کہ وقتاً فوقتاً قابل تجدید ہوسکتا ہے۔

بشرطیکہ سینیٹ بھی وائس چانسلر کے مشورے پر کنٹرولر امتحانات کی نامزدگی کو برخاست کرسکتا ہے نااہلی بداطواری کی بنیاد پر جو کہ مروجہ طریقہ کار مطابق ہو۔

16. **آڈیٹر۔** مروجہ قوانین کے مطابق سینیٹ حسب قواعد وضوابط کے مطابق انٹرنل اڈیٹر کو منتخب کرے گا

انٹرنل اڈیٹر تمام بلز اور ادائیگی کے دستاویزات بنانے کا ذمہ دار ہوگا۔

17. **دیگر آفسران**،اس ضابطے کے مندرجہ ذات کے مطابق اختیارات اور فرائض منصبی کے شرائط وضوابط اس طریقے سے ہونگے جو بیان کیا گیا ہو۔

باب نمبر 4 :۔ یونیورسٹی کے عہدیدران

18. **عہدیدران** : یونیورسٹی کے مندرجہ ذیل عہدیدران ہونگے جن کے نام مندرجہ ذیل ہونگے

a. عہدیدران جو اس ضابطے کے تحت مقرر ہے

۱۔ سینٹ ۲۔ سینڈیکیٹ ۳۔ تعلیمی کونسل

b. قانون کے بنائے گئے عہدیدران

۱۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تحقیقی انتظامی کونسل

۲۔ بھرتی ،ترقی ۔تشخیص اور ترقی کمیٹی اساتذہ کیلئے اور دیگر سٹاف کیلئے خواہ وہ ڈیپارٹمنٹ کے سطح پر ہو یا فیکلٹی یا یونیورسٹی

۳۔ ہر شعبے کا زیر تربیت کمیٹی اور کیریئر پلیسمنٹ

۴۔ وائس چانسلر کی انتخاب کیلئے سرچ کمیٹی یا تحقیقی کمیٹی

۵۔ دفعہ 26 کی مقاصد کیلئے نمائندہ کمیٹیاں۔

۶۔ فیکلٹی کونسل

۷۔ ڈیپارٹمنٹل کونسل

۸۔ ذیلی فعہ ۲ کے تحت کمیٹیاں یا ذیلی کمیٹیاں اور ایسے دوسرے عہدیدران جس طرح بیان کیا گیا ہے

سینٹ ،سنڈیکیٹ اور تعلیمی کونسل دیگر کمیٹیاں یا ذیلی کمیٹیاں بنا سکتے ہیں ۔جس طرح بھی نام بیان کیے گئے ہو ۔قوانین یا ضمنی قوانین کے مطابق ہونگے ۔جسطرح اسے مناسب ہو۔

۱۹۔ **سینٹ :**

۱۔ یونیورسٹی کو چلانے کیلئے جو جماعت/ ادارہ ذمہ دار رہوا سے سینٹ تصور کیا جائیگا اوران لوگوں پر مشتمل ہوگا۔

a) چانسلر:

جو سینٹ کا چیئرپرسن ہوگا۔

b) وائس چانسلر:

ہائیر ایجوکیشن محکمہ کے حکومتی سیکرٹری یا اسکا نامزدکردہ جو ایڈیشنل سیکرٹری کے عہدے سے کم نہ ہو۔

c) فنانس ڈیپارٹمنٹ کا حکومتی سیکرٹری یا اسکا نامزدکردہ جو ایڈیشنل سیکرٹری کے عہدے سے کم نہ ہو۔

d) اسٹیبلشمنٹ ڈیپارٹمنٹ/محکمہ کے حکومتی سیکرٹری جو ایڈیشنل سیکرٹری کے عہدے سے کم نہ ہو۔

e) چار نمائندے عوام الناس سے جس میں وہ اپنے پیشے میں ممتاز حیثیت رکھتے ہو۔جنکا تعلق اکاؤنٹنسی‘ طب‘ فائن آرٹ یا مصوری یا فنون لطیفہ‘ نقشہ نویسی‘ زراعت‘ سائنس‘ ٹیکنالوجی اور انجینئرنگ‘ مختلف شعبہ جات میں اعلیٰ قابلیت کے ساتھ بشرطیکہ خصوصی توجہ یا یونیورسٹی کا الحاق‘ مروجہ طریقے سے بیان ہواور علاقے کے ایسے ممتاز شخصیات جو اپنے فن میں ماہر اور یونیورسٹی کے مفاد کیلئے ضروری ہو وہ سینٹ منتخب کریگا۔

f) ایک شخص یونیورسٹی کے قابل ترین طلباء میں سے ہوگا۔

g) خیبر پختونخواہ کے صوبے سے یا ملک سے تعلیمی کمیونٹی کے دو اشخاص‘ یونیورسٹی کے ملازمین کے علاوہ پروفیسر کے سطح پر یا کالج کے پرنسپل جو چانسلر منتخب کریگا۔

h) یونیورسٹی کے چار اساتذہ۔

i) اور ایک آدمی کمیشن کا نامزدکردہ۔

۲۔ سینٹ کے ارکان کی تعداد جو کہ ذیلی سیکشن کی دفعہ (ا) اور (ز) میں بیان کیا گیا ہے۔اسکو قانون کے ذریعے سینٹ اسمیں اضافہ بھی کرسکتا ہے۔اور اس شرط پر کہ سینٹ کی تمام رکنیت کی تعداد ایکیس (۲۱) سے زیادہ نہ ہوجائے اور ذیلی دفعہ کے مخصوص کردہ مختلف درجہ بندی کے مطابق پر اضافہ متوازن ہو۔

۳۔ سینٹ کی تمام انتخابات چانسلر کریگا۔لوگوں کا انتخاب جو کہ ذیلی سیکشن (ا) کے دفعہ (۴) اور (ا) میں بیان کیا گیا۔مروجہ طریقہ کار کے مطابق سیکشن (۲۶) کے قواعد کے مطابق نمائندہ کمیٹی کی سفارشات پر ہوآسامیوں کیلئے پینل کے تین ناموں میں سے انتخاب ہوگا۔بشرطیکہ کوشش کرنی ہوگی۔کہ اہلیت اور کوالٹی پر سمجھوتہ کئے بغیر سینٹ میں خواتین کو صاف نمائندگی دی جائے۔بشرطیکہ مزید یورنیورسٹی اساتذہ جو کہ دفعہ (ا) میں بیان کیا گیا ہے۔سینٹ انکی انتخاب کیلئے ایک طریقہ کار بیان وضع کریگا۔بشرطیکہ سینٹ متبادل طریقے سے بیان کریں۔کہ ذیلی سیکشن (ا) کو دفعہ (۴) اور (g) میں جو طریقہ کار بتایا گیا ہے اس طریقہ کار کے مطابق سینٹ کو یونیورسٹی اساتذہ کا امتحان ہوگا۔

۴۔ سینٹ کے آراکین Ex-efficio members کے علاوہ تین سال کیلئے دفتر میں رہیں گے۔ Ex-efficio members کے علاوہ اراکین کی ایک تہائی جوکہ پہلے بنائے گئے سینٹ میں ہو۔ چانسلر کے ذریعے انتخاب کی تاریخ سے ایک سال بعد دفتر سے ریٹائر ہونگے۔ پہلے تشکیل شدہ سینٹ کی باقی اراکین کی نصف تعداد Ex-efficio اراکین کے علاوہ منتخب شدہ تاریخ سے دوسال کے بعد دفتر سے ریٹائر ہونگے۔ اور باقی نصف Ex-efficio اراکین کے علاوہ تیسرے سال کی اختتام پر دفتر سے ریٹائر ہونگے۔ بشرطیکہ کوئی بھی رکن Ex-efficio رکن کے علاوہ دومتصلہ معیاد کیلئے خدمات سرانجام نہیں دیں گے۔ بشرطیکہ مزید یونیورسٹی اساتذہ جوکہ سینٹ کیلئے منتخب کئے گئے ہو دومتصلہ معیاد کیلئے خدمات سرانجام نہیں دیں گے۔

۵۔ سینٹ ایک سال میں دو دفعہ ملے گی یا میٹنگ کریگی اور سینٹ میں ملازمت/خدمت اعزازی بنیاد پر ہوگی۔ بیان کردہ طریقے کے مطابق سینٹ کی معاملات کے سلسلے میں اراکین سے اگر اخراجات ہوجائے تو سینٹ کے آراکین اسے ادا کریگی۔ تو رجسٹرار سینٹ کا سیکرٹری ہوگا۔

٦۔ چانسلر کی غیر موجودگی میں سینٹ کی اجلاس کی صدارت اسے طریقے سے ہوگی جیسے چانسلر وقتاً فوقتاً نامزد کریں۔ نامزد کردہ رکن سینٹ کا Convener سہولت کار ہوگا۔

۷۔ جب تک اس ضابطہ کے ذریعے بیان نہ ہواس وقت تک سینٹ کے تمام فیصلے موجودہ اراکین کی اکثریتی رائے دہی کی بنیاد پر اٹھانے ہوں گے۔

۸۔ سینٹ کی اجلاس کیلئے کورم اسکی رکنیت کی دوتہائی ہونی چاہیے۔ جوکہ مکمل حصہ شمار ہوگی۔

۲۰۔ سینٹ کے اُموراور اختیارات:

۱۔ سینٹ کو یونیورسٹی کی تمام نگرانی کا اختیار حاصل ہے اور یونیورسٹی کی امور کیلئے مقرر کردہ عہدیداروں اور روائس۔ چانسلر رکھ سکتا ہے۔ سینٹ یونیورسٹی کے وہ تمام اختیارات رکھتے ہیں جوکہ اس ضابطہ میں یا اس ضابطہ کے ذریعے افیسر یا عہدے کیلئے وضع نہ کئے گئے ہو۔ ان امور کو چلانے کیلئے ضروری ہے۔

۲۔ پہلے بیان کردہ عام اختیارات

(a کام کا تجویز کردہ سالانہ منصوبہ منظور کرنا' سالانہ اور نظرثانی بجٹ کو منظور کرنا' سالانہ رپورٹ اور سالانہ اکاؤنٹ کی سٹیٹمنٹ کو منظور کرنا۔

(b بنائی گئی پالیسی کے مطابق یونیورسٹی کے اثاثہ جات' فنڈز اور سرمایہ جات کا کنٹرول' بشمول خرید وفروخت کی منظوری یا منقولہ اور غیر منقولہ اثاثہ جات کی حصولی۔

(c یونیورسٹی کی نصابی پروگرام کی کوالٹی اور مطابقت کو دیکھنا اور عموماً یونیورسٹی کے نصابی سرگرمیوں پر نظرثانی کرنا۔

(d بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق ڈین' پروفیسر' اسسٹنٹ پروفیسر اور اس سے دیگر بڑے فیکلٹی اور بڑے انتظامیہ کی انتخابات کی منظوری دینا۔

(e یونیورسٹی کے تمام افسروں' اساتذہ اور دیگر ملازمین کی بھرتی کے قواعد وضوابط کیلئے ہدایات' رہنمائے اصول اور سکیمیں متعارف کرنا۔

f) جامع منصوبوں کی منظوری دینا۔

g) یونیورسٹی کے مالی وسائل کی ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دینا۔

h) سینڈیکیٹ اور تعلیمی یا نصابی کونسل کے تجویز کردہ قوانین اور ضمنی قوانین کے مسودوں کو تصور کرنا اور انکے ساتھ سیکشن (29 & 30) میں بیان کردہ طریقے کے مطابق سلوک کرنا' جیسی بھی حالت ہو۔

بشرطیکہ سینٹ اپنے تجویز پر قانون یا ضمنی قوانین بنائے اور بلانے کے بعد اکیڈیمک کونسل یا سنڈیکیٹ کی رہنمائی کیلئے منظوری دے، جیسی بھی حالت ہو۔

i) کسی عہدے یا افسر کی طرز عمل کو تحریری حکم میں ختم کریگا۔ اگر سینٹ مطمئن ہو کہ ایسے طرز عمل اس ضابطے کی شرائط' قوانین یا ضمنی قوانین کے مطابق نہیں ہے تو ایسے افسر یا حاکم کو بلایا جائیگا تا کہ وہ وجہ بتائیں کہ اس طرح کے طرز عمل اسکے بلانے کے بعد ختم کیوں نہیں کیا گیا۔

j) اس ضابطہ کی شرائط کے مطابق سینٹ کی کسی بھی رکن کی برخاستگی کی چانسلر کو سفارش کرسکتا ہے۔

k) اس ضابطے کی شرائط کے مطابق بغیر عہدے کی اراکین کے علاوہ سنڈیکیٹ کے اراکین کو منتخب کرنا۔

l) اس ضابطے کی شرائط کے مطابق بغیر عہدے کی اراکین کے علاوہ اکیڈیمک کونسل کی اراکین کا انتخاب۔

m) مروجہ قواعد وضوابط کے مطابق ممتاز پروفیسر کو منتخب کرنا۔

n) کسی عہدے کی رکنیت سے کوئی بھی رکن ہٹا سکتا ہے اگر ایسا رکن؛

i) کمزور ذہن کے مالک ہوں۔

ii) کام کرنے کیلئے نااہل ہو جائے اس عہدے کا رکن ہوتے ہوئے۔

iii) کسی بھی اخلاقی جرم عدالت سے سزا یافتہ ہوا اور فارم تعین اور یونیورسٹی کے عام مہر کی نگرانی اور باقاعدگی کا استعمال۔

۳) اس ضابطے کا مندرجات کے مطابق سینٹ کسی بھی عہدیدار یا افسر یا یونیورسٹی کے ملازم تمام یا کچھ اختیارات میں کیمپس یا کوئی عہدیدار کمیٹی' افسر یا اضافی کیمپس کے اگر کوئی ہو اس مقصد کیلئے استعمال کرسکتے ہیں اس مقصد کیلئے سینٹ نئے آسامی تخلیق یا پوزیشن/نوعیت بیرونی کیمپس کیلئے کرسکتے ہیں۔

۲۱۔ تنقیح/معائنہ Vistations:

۱۔ سینٹ' مروجہ طریقہ کار اور شرائط مطابق کس بھی معاملہ/کام جو یونیورسٹی کے متعلق ہو تنقیح/معائنہ کرسکتا ہے۔

۲۔ چانسلر یونیورسٹی کے متعلقہ یا غیر متعلقہ کسی بھی معاملہ کی بالواسطہ یا بلاواسطہ انکوائری/معائنہ کرسکتا ہے اور وقتاً فوقتاً ایسے ماہر یا ماہرین کو متعلقہ

معاملات کیلئے نامزد کرسکتا ہے جوکہ مختلف معاملات جو یونیورسٹی کے متعلق ہوں۔

۳۔ چانسلر سینٹ کو اپنے انکوائری یا معائنہ کی رائے کو فراہم کریگا اور سینٹ کی رائے لینے کے بعد مزید کاروائی کیلئے سینٹ کو مشورہ دیگا۔

۴۔ سینٹ چانسلر کو مذکورہ ایکشن/کاروائی فراہم کریگا اگر کوئی ہو جس طرح لیا ہو یا انکوائری/معائنہ کے نتیجہ میں تجویز آئی ہو۔

۲۲۔ سنڈیکیٹ مجلس:

سنڈیکیٹ مجلس مشتمل ہوگی:

a۔ وائس چانسلر جو کہ چیئرپرسن ہوگا۔

b۔ ایک صوبائی اسمبلی کی ممبر جو کہ سپیکر نامزد کریگا۔

c۔ یونیورسٹی کے شعبہ کا ڈین۔

d۔ اعلیٰ محکمہ تعلیم (ہائر ایجوکیشن محکمہ) حکومتی معتمد/سیکرٹری۔

e۔ دو پرنسپلز (ایک سرکاری اور ایک پرائیویٹ سیکٹر) ملحقہ کالجز کے جو چانسلر نے نامزد کریگا اس پینل سے جو کہ محکمہ ہائر ایجوکیشن سفارش کی ہو۔

f۔ ایک پروفیسر' ایک اسوسیئیٹ پروفیسر، ایک اسسٹنٹ پروفیسر اور یونیورسٹی کے لیکچرار' جو وہ سینٹ کا ممبر نہ ہو' یونیورسٹی کے اساتذہ منتخب مروجہ طریقہ کار کے مطابق جو کہ سینٹ کا بیان کردہ ہے۔

g۔ تعین کردہ کالجز کے دو پرنسپلز (ایک مرد اور ایک عورت)۔

h۔ تین ایسے ممتاز شخصیت جو چانسلر نامزد کرے؛

i) رجسٹرار ii) خزانچی اور iii) امتحانات کے نگران۔

۲۔ سنڈیکیٹ کے ممبران' علاوہ۔۔۔ ممبران تین سال ہوگی۔

۳۔ جس طرح ممبران کے شق ایف ذیلی دفعہ (۱) جس طرح ممبران کے متعلق حوالہ ہے تو سینٹ الیکشن کے متبادل یا جس طرح شق (۲۶) میں نمائندہ کمیٹیاں کے تجویز کردہ ناموں کا پینل' نامزدگی شخصیات جو کہ نمائندہ کمیٹیاں تجویز کریں تو سینٹ وائس چانسلر کے سفارشات پر منتخب کریگا۔

۴۔ سنڈیکیٹ کا اجلاس دو تھائی ممبران کی تعداد کو کورم پورا کریگا۔

۵۔ سنڈیکیٹ کا اجلاس چوتھائی سال میں ایک بار ہوگا۔

۲۳۔ سنڈیکیٹ/مجلس اختیارات اور فرائض:

۱۔ سنڈیکیٹ یونیورسٹی کے انتظامی باڈی ہوگی اور اس ضابطے اور قانون کے مندرجات کے مطابق، تمام معاملات اور یونیورسٹی کے انتظام کو بطریق احسن چلائیگا۔

۲۔ بغیر تعصب (بلا ذمہ داری) بیان کردہ اختیارات فراہمی اور اس ضابطہ مندرجات قانون اور سینٹ کے ہدایات کے ذمرے میں سنڈیکیٹ مندرجہ ذیل اختیارات رکھتے ہیں۔

a۔ سالانہ رپورٹ، سالانہ بجٹ اور ضمنی بجٹ کا تخمینہ اور سینٹ میں جمع کرنا۔

b۔ یونیورسٹی کی جانب سے تبدیل اور لینا جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ۔

c۔ یونیورسٹی کی جانب سے، داخل کرنا، تبدیل کرنا، چلانا اور ختم کرنا کسی بھی معاہدہ کو۔

d۔ تمام رقوم کا حساب/ جانچ پڑتال کی کتاب رکھنا اور یونیورسٹی نے خرچ کئے ہو اور یونیورسٹی کے اثاثے اور ذمہ داریاں کیلئے ہو۔

e۔ یونیورسٹی کے رقم کے سرمایہ کاری کا بشمول وہ آمدن جو کہ قانونی ٹرسٹ دفعہ 20 ,1882 کے تحت ہو (Act-II of 1982) یا منقولہ جائیداد کی حد براری یا دوسرے معاملات جس طرح بیان ہوا ہو۔تو ایسے سرمایہ کاری کے تبدیلی کے اختیارات ہو۔

f۔ تبدیل شدہ جائیداد کی وصولی اور انتظام اور عطیہ grants، وصیتیں، امانت، تحائف، عطایات، مالی مدد (endowments) اور دوسرے چندے جو کہ یونیورسٹی کیلئے ہو۔

g۔ یونیورسٹی کی مرضی مخصوص مقاصد کیلئے فنڈز کو منظم کرنا۔

h۔ بلڈنگ مہیا کرنا۔ لائبریری، جگہ، فرنیچر، رہائشی سہولیات اور دوسرے ذرائع جو کہ یونیورسٹی کے چلانے کیلئے ضروری ہو۔

k۔ رہائشی ہال کی ترائج اور رحصمانہ اور ہاسٹل یا منظور یا لاس یافتہ ہاسٹل یا طلباء کے رہائش کے ہاسٹل۔

l۔ کالجز کے الحاق اور غیر الحاق کیلئے سینٹ کو سفارشات محکمہ/ شعبے اور کالجز کے معائنہ کیلئے انتظام۔

m۔ تخلیق کریں، پروفیسر شپ، اعزازی پروفیسر شپ، اسسٹنٹ پروفیسر شپ، لیکچررشپ اور دوسرے تدریسی آسامیاں معطل کریں یا ختم کریں۔

n۔ تخلیق کریں، معطل کریں یا ختم کریں ایسے انتظامی یا دوسرے آسامیاں جس طرح ضروری ہو۔

o۔ فرائض متعین کریں، افسران، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دوسرے ملازمین کے۔

p۔ سینٹ کو رپورٹ دیں ایسے معاملات میں جو اس سے پوچھا جائے۔

q۔ اس ضابطہ کے شرائط کے مطابق حکام کے ارکان کا انتخاب۔

r۔ مجلس رفقائے جامعہ (سینٹ) کو جمع کرنے کیلئے قوانین کا مسودہ تجویز کرنا۔

s۔ جامعات/ یونیورسٹی کے طلباء کی رہنمائی اور نظم وضبط کی نگرانی کرنا۔

t۔ عموماً جامعات/ یونیورسٹی کے اچھے نظم ونسق کیلئے ضروری اقدامات اٹھانا اور حتی الوسع اسے اختیارات استعمال کرے جیسے ضروری ہو۔

u۔ کسی حاکم یا افسر یا سبھا (کمیٹی) کو بعض اختیارات کے سپرد کرنا۔

v۔ اس ضابطہ کے شرائط کے ذریعے یا قوانین کے ذریعے دیگر ایسے امور کو سرانجام دینا جو اسے حوالے کئے گئے ہوں۔

۲۴۔ مجلس عالمانہ (اکیڈیمک کونسل):

جامعات/ یونیورسٹی کی مجلس عالمانہ (اکیڈیمک کونسل) مندرجہ ذیل ناموں پر مشتمل ہوگی:

a۔ معین امیر جامعہ (وائس چانسلر) جو کہ چیئرپرسن ہوں گے۔

b۔ شعبات کا ڈین اور دوسرے بیان کردہ محکموں کے سربراہ ہوں گے۔

c۔ جدید تعلیمات، تحقیق اور ارتقاء علوم صنعت کے منتظم (ڈائریکٹر)۔

d۔ محکموں کے پانچ مختیاری نمائندگی وانتخاب کنندہ اداروں اور انتخاب کنندہ کالجز جو کہ رفقائے جامعہ (سینٹ) کے بیان کردہ سے منتخب شدہ ہوں۔

e۔ دو سربراہ (پرنسپل) الحاق شدہ کالجز، ایک سرکاری اور دوسرا نجی/ غیرسرکاری الحاق شدہ کالجوں کے۔

f۔ پانچ اعلیٰ مدرس پیشہ ور (پروفیسر) بشمول ممتاز اعلیٰ مدرس پیشہ ور (پروفیسر)۔

g۔ مجل (رجسٹرار)۔

i۔ استفسار مہتمم مسامات کی تنقیح (کنٹرولر آف امتحانات)

j۔ مہتمم کتب خانہ/ محافظ کتب خانہ (لائبریرین)

۲۔ معین امیر جامعہ (وائس چانسلر) کی سفارش پر بر بنائے عہدہ کے ممبران کے علاوہ تعلیمی کونسل کے اراکین کو مجلس رفقائے جامعہ (سینٹ) منتخب کریگی۔

بشرطیکہ رائے دہندہ اداروں اور کالجوں، محکموں کے نمائندہ اراکین اور پانچ پروفیسروں کے مطابق سیکشن (۲۶) کے بنائے گئے قواعد کی

رو سے نمائندہ کمیٹی کے ذریعے پینل ناموں کی تجویز کیلئے طریقہ کار سینٹ وضع کریگی ۔ وائس چانسلر کی سفارش پر نمائندہ کمیٹی کی تجویز کردہ افراد کا انتخاب سینٹ کریگی ۔

۵ ۔ مجلس عالمانہ (اکیڈ یمک کونسل) چھ مہینوں کم از کم ایک دفعہ ملاقات کرے گی ۔

۶ ۔ اکیڈ یمک کونسل کے اجلاس کیلئے کورم اراکین کی کل تعداد کا دو تہائی پر مشتمل ہوگا اور وہ مکمل حصہ تصور یا شمار ہوگا ۔

۲۵ ۔ ایکیڈ یمک کونسل کے فرائض اور اختیارات:

۱ ۔ ایکیڈ یمک کونسل جامعات کا بڑا تعلیمی رکن ہوگا ۔ اور اس ضابطہ یا دستور اور قوانین کے شرائط کے مطابق رہنمائے اصول، تحقیق اور امتحانات کے اختیارات اکیڈ یمک کونسل کے پاس ہوں گے اور جامعات اور کالجوں کی اکیڈ یمک کونسل کے پاس ہوں گے اور جامعات اور کالجوں کی اکیڈ یمک تعلیمی زندگی کو فروغ اور نگرانی کریگی ۔

۲ ۔ پہلے عام اختیارات کو نقصان دیئے بغیر اور اس ضابطے اور قانون کے شرائط کے مطابق ایکید یمک کونسل کے مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے ۔

a ۔ تعلیمی پروگراموں کے معیار کے متلق پالیساں اور طریقہ کار کی منظوری دینا ۔

b ۔ تعلیمی پروگراموں کی منظوری دینا ۔

c ۔ طلباء کا داخلہ، اخراج، سزا، امتحانات اور سرٹیفکیٹ کے متعلق پالیساں اور طریقہ کار کی منظوری دینا ۔

d ۔ تدریس اور تحقیقی کے معیار کو یقینی بنانے کیلئے پالیساں اور طریقہ کار کی منظوری ۔

e ۔ اور دیگر تعلیمی اداروں کے الحاق کیلئے پالیسیاں اور طریقہ کار کی منظوری ۔

f ۔ شعبوں کا قیام اور انتظام تدریسی محکموں اور تعلیمی بورڈوں کیلئے سنڈیکیٹ کے اسکیموں کو تجویز کرنا ۔

g ۔ متعلق کام سے ناموں کے پینل حاصل کرنے کے بعد جامعات کے تمام امتحانات کیلئے ممتحن اور پرچے بنانے والوں کا انتخاب ۔

h ۔ تمام سطحوں پر جامعات کے اساتذہ کی مسلسل پیشہ وارانہ فروغ کیلئے پروگراموں کا قیام ۔

i ۔ دیگر جامعات یا امتحان لینے والے اداروں کی امتحانات کی نشاندہی کرنا جو کہ جامعات کے متعلقہ امتحانات کے برابر ہو ۔

j ۔ وظائف طالب علمی، تقریبات نمائش، میڈیلز اور انعامات کی عطا ئیگی کی نگرانی کرنا ۔

k ۔ وقتاً فوقتاً سینٹ کے ضمنی قوانین کے مطابق شعبہ بورڈ، تعلیمی بورڈ کی سفارشات پر تعلیم کے نصاب کو مدنظر رکھتے ہوئے نصاب اور امتحانات کی تجویز کریگا ۔

بشرطیکہ یہ کہ اگر شعبہ بورڈیا تعلیمی بورڈ کی سفارشات مقررہ وقت پر حاصل نہ کئے جائیں ۔ سینٹ کی منظوری کے مطابق اکیڈیمک کونسل آنے والا سال کو جاری رکھنے کیلئے ضمنی قوانین کی موجودگی کی اجازت دے سکتا ہے ۔

l ۔ جامعات کی تعلیمی کارکردگی پر سالانہ رپورٹ کو تیار کرنا ۔

m ۔ اور ضمنی قوانین کے متعین کردہ اور دیگر امور کو سرانجام دینا ۔

۲۶ ۔ نمائندہ کمیٹیاں Representation Committee:

۱ ۔ قوانین کے مطابق ایک نمائندہ کمیٹی سینٹ کے ذریعے فعال ہوگی جو کہ سیکشن (۱۹) کے شرائط کے مطابق سینٹ کو اشخاص کے انتخاب کیلئے سفارش کرے گی ۔

۲ ۔ قوانین کے مطابق ایک نمائندہ کمیٹی سینٹ کے ذریعے قائم ہوگی ۔ جو کہ سیکشن (23 &24)

۳ ۔ ذیلی سیکشن (۱) کے مقاصد کیلئے نمائندہ کمیٹی کے اراکین مندرجہ ذیل ناموں پر مشتمل ہوں گے ۔

a ۔ سینٹ کے تین اراکین جو یونیورسٹی اساتذہ نہ ہو ۔

b ۔ یونیورسٹی اساتذہ میں سے وائس چانسلر کے نامزد کردہ دو افراد ۔

c ۔ تعلیمی کمیونٹی سے ایک فرد جس کو یونیورسٹی نے ملازمت نہیں دی ہو اور جو چانسلر کی نامزد کردہ پرنسپل یا پروفیسر کی حیثیت کا ہو ۔

d ۔ سینٹ کا نامزد ایک ممتاز شہری جو نظم ونسق' philantheopy' ترقیاتی کام' قانون یا حساب کتاب کا ماہر ہو ۔

۴ ۔ ذیلی سیکشن (۲) کے مقاصد کیلئے نمائندہ کمیٹی کے اراکین مختلف ناموں پر مشتمل ہوں گیں ۔

a ۔ یونیورسٹی اساتذہ کے علاوہ سینٹ کے دو ارکان ۔

b ۔ وائس چانسلر کی سفارش پر چانسلر کے منتخب شدہ تین یونیورسٹی اساتذہ ۔

۵ ۔ نمائندہ کمیٹیوں کی میعاد تین سال کیلئے ہوگی ۔ بشرطیکہ کوئی رکن دو (۲) مسلسل معیاد کیلئے خدمات سرانجام نہ دیں ۔

۶ ۔ نمائندہ کمیٹیوں کے کام کا طریقہ کار بیان کردہ قواعد وضوابط کے مطابق ہوگی ۔

۷ ۔ اور اسی قسم کی دیگر نمائندہ کمیٹیاں بھی ہوں گی جو یونیورسٹی کے دیگر عہدیداران نے قائم کئے ہو ۔ جیسے یونیورسٹی کی مختلف عہدیداران اور دوسری جماعتوں کو انتخاب کیلئے افراد کی سفارش کریں گی جس طرح وہ مناسب سمجھے ۔

۲۷ ۔ <u>دیگر حکام کے اختیارات' عمل اور قیام:</u>

اگر دیگر حکام کے اختیارات، امور اور قیام کیلئے اس ضابطے میں کوئی مخصوص شرائط یا نامکمل شرائط بنائے گئے ہو۔تو پھر قوانین کے مروجہ طریقہ کار کے مطابق ہوں گے۔

۲۸۔ مخصوص حکام کے ذریعے کمیٹیوں کی تشکیل:

۱۔ اکیڈیمک کونسل اور دیگر حکام وقتاً فوقتاً ایسے سٹینڈنگ/Standing، خاص یا مشوراتی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے۔جس طرح اسے مناسب لگے اور ایسے کمیٹیوں میں ایسے افراد کو شامل کر سکتے ہیں جو کہ کمیٹیاں تشکیل دینے والے حکام کے اراکین نہ ہو۔

۲۔ حکام کا قیام' امور اور اختیارات جنکے لئے اس ضابطے میں کوئی خاص طریقہ کار موجود نہیں ہے۔وہ قوانین اور ضمنی قوانین کے بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق ہوں گے۔

باب نمبر۵۔

قوانین موضوعہ۔ مسودہ ضمنی قوانمن اور قواعد

29. قوانین موضوعہ:۔ ا۔ ضابطہ کے مندرجہ جات قوانین موضوعہ سرکاری جریدے میں شائع ہوتی جائے تمام یا مندرجہ بالا ذیل معاملات میں سے کوئی بھی معاملا بیان

کریں یا چلائے

a. وائس چانسلر اشتمالات اور جس میں سالانہ رپورٹ تیار ہو کے سینٹ کے سامنے پیش کرے گا

b. یونیورسٹی کے ملازمین کیلئے پینشن، انشورنس، گریجوئٹی، پرووڈنٹ فنڈ اور بنولمنٹ فنڈ کا اجراء

c. یونیورسٹی کے آفسران، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کی تنخواہ کے سکیل اور ملازمت کے دوسرے شرائط و ضوابط داخل شدہ سند یافتہ طلباء کے رجسٹر کو برقرار رکھنا

d. تعلیمی اداروں کا الحاق اور غیر الحاق اور دوسرے معاملات

e. یونیورسٹی کے مفادات کی خاطر تعلیمی اداروں کی منظوری اور واپسی

f. فیکلٹی، ڈیپارٹمنٹ، انسٹیوٹ کالجز اور دوسرے تعلیم ڈویشن کی تر قیام افسران اور اساتذہ کے اختیارات۔

g. پروفیسروں کی تقرری کیلئے حالات اور اعزازی ڈگریوں کی ادائیگی۔

h. یونیورسٹی ملازمین کی نظم و ضبط اور کارکردگی

i. اس ضابطے کو مدنظر رکھتے ہوئے نمائندہ کمیٹیاں امور کو بجالانے میں دستور اور طریقہ کار پیروی کرے گی۔

k. وائس چانسلر کی ذمہ داری کیلئے تحقیقی کمیٹی دستور اور طریقہ کا کی پیروی کرے گی

L. یونیورسٹی کی آئین دستور کارکردگی اور عہدہ دران کے اختیارات اس ضابطے قانون کے مطابق باقی تمام معاملات قانون موضع کے ذریعے بیان کئے جاتے ہیں یا بیان کئے جائیں گے.

2. سنڈیکیٹ آئین کا خاکہ امورہ کو غور کیلئے پیش کرے گا اور سینٹ اسے تبدیلیون کے ساتھ اسے پاس کرے گا جو اسے ٹھیک لگے یا سنڈیکٹ کو تعضویز کردہ خاکہ نظر ثانی کیلئے واپس بھیجے گا جیسی بھی حالت ہو بشرطہ کہ سنڈیکیٹ کے روئے رہی جانتے کے بعد سینٹ کے ذریعے مشق نمبر 9 اور ذیلی مشق نمبر 1 میں بیان کردہ کسی بھی معاملے کو مدنظر رکھتے ہوے آئین کا آغاز اور منظور کیا جائے گا بشرطیکہ مذید کہ سینٹ اپنے اختیارات کے اندر کسی معاملے کے متعلق

آ ئین قانومرتب کرسکتا ہے۔یا اسکے متعلق اس قانون کے قائد میں آ ئین بناسکتا ہےاورسنڈیکیٹ کی رائے رہی جانتے کے بعداورایسی آ ئین منظور کرسکتا ہے۔

30.ض **می قوانین سورہ قوانین:-** اس ضابطےاورآ ئین کےزمرے میں تعلیم قونسل یا کسی بھی ایک معاملے کیلئے ضمی قوانین بناسکتے ہیں جن کے نام مندجہ ذیل ہیں

a.ڈگریوں کے لئے پڑھائی مطالعے کانصاب یونیورسٹی کے سرٹفکیٹوں، ڈپلوموں اور ڈگریوں کیلئے مطالعے کانصاب

b.وہ معاملہ جو پڑھائی کے حوالے سے ہوسب سیکشن آف سیکشن متفقہ اور منظم ہوگئی

c.یونیورسٹی طلباء کااندراج اوراخراج

d.جس غرض سے طلباء کو یونیورسٹی کے امتحانات اور نصابوں میں داخل کئے جاتے ہیں اور وہ ڈگریوں، ڈپلوموں اور سرٹفکیٹوں کو حاصل کرنے کیلئے ذیل ہونگے۔

e.امتحانات انعقاد

f.وہ حالات جس میں ایک بندہ ذاتی تحقیق کی وجہ سے ڈگری کا مقدار ہو۔

g.انجمن وضائف، سیمنار ،میڈل تغمات اورانوامات کا آغاز

h.لائبریری کااستعمال

i.فیکلٹیوں ڈیپارٹمنٹ اورمطالبات کے بورڈ کی تشکیل

j.اور دیگر مواملات جو کہ اس ضابطے بنائے گئے یا آ ئین کے مطابق ہے تو ضمنی قوانین میں بیان کئے جاتے ہیں یا بیان کئے جائیں گے

2) ایکڈ مک قونسل ضمنی قوانین تجویز کرے گئی اورسنیٹ کوجمع کرے گئی جو کہ انکو منظور کریں یا منظوری روک لیں یا ایکڈ امک قونسل کو نظر ثانی کے لئے واپس کریں ایکڈ امک قونسل کے تجویز کردہ ضمنی قوانیناس وقت تک اثت انداز نہیں ہوسکتے جب تک سینٹ نے منظوری نہیں دی ہو۔معاملات سے متعلق یا اتفاق معاملات سے متعلق ضمی قوانین دفع 5 اور 1 میں شامل ہیں انکو سینٹ نہیں جمع کیا جائے گا جب تک سنڈیکیٹ سے پہلے منظوری نہیں لی ہو۔

۳۱ **قوانیناورضمنی قوانین کی ترمیم:** ۔وہ طریقہ کا جو قوانین اورضمنی قوانین کو بناتے یا وضع کرنے کیلئیاترتب بیاں گیا ہے۔اس طریقہ کار کے مطابق قوانین اورضمنی قوانین ترمیم منسوخی اوراضافہ ہوگا

۳۲۔قواعد: ۔یونیورسٹی کے عہدار حاکم اوردوسرے عہداران جو اس ضابطے پر مشتمل ہو قواعد بناسکتے ہیں قواعد سنڈیکیٹ کے منظوری کے بعد لاگو ہو نگے

۳۳۔تعلیمی ادارے کاالحاق .1.تعلیمی ادارہ جو یونیورسٹی کے ساتھ الحاق کرنا چاہتا ہو تو وہ پورا کرے گا۔

a. تعلیمی ادارہ حکومت کے ذیرانتظام ہوگا۔با قاعدگی سے بنی گی حکومتی ادارہ ہو۔

b. تعلیمی ادارے کے مالی وسائل عمدہ کارکردگی اور مسلسل قیام کیلئے کافی ہونا چاہیئے۔

c. تعلیمی ادارے کی ٹیچنگ اوردوسرے سٹاف کی نوکری کے کولیفیشن رعداد قوائداورضوابط بیاں کردہ نصابوں کو پڑھانے کیلئے تسلی بخش ہونے چاہیے

d. تعلیمی ادارے کوملازمون کی نظم وضبط اور ماندگی خاص قوائد وضع کرنا چاہیے

e. تعلیمی ادارے کی مکان اسکے ضرورت کے لئے مناسب اور ہونا چاہیے

f.وہ طلباء جو اپنے والدین یا سربراہ کے ساتھ رہائش پزیر نہ ہوان طلباء کیلئے بیان کردہ تعلیمی ادارہ اصول می ں تبدیلی کرسکتا ہے جسکے تحت طلباء کیلئے رہائش

فراہم کرے گا اور تعلیمی ادارہ انکے جسمانی اور عام فلاح اور نگرانی کرے گا

g. تعلیمی ادارہ لائبری اور مناسب لائبریری **خدمات** کی مہیا کرے گا

h. تعلیمی ادارے میں خاص ادرت سے بھرپور لیباٹریاں، عجائب گھر اور عملی کام کی جگی؟؟س ہونی طاہیے جو وہاں پر پڑھنے والے نصابوں کیلئے ضروری ہو۔

i. تعلیمی ادارہ اپنے سربراہ اور دوسرے استاتذہ کیلئے رہائش کا بندوبست کرے گا۔

2. مذید درخواست **بیان حلفی** پر مشتمل ہوگی۔بذریعہ تعلیمی ادارہ جو پہلے سے الحاق شدہ ہو۔انتظامہ یا ٹیچنگ سٹام میں کوئی تبدیلی کرنی ہو تو یونیورسٹی کو فی الفور رپورٹ کرے گا اور ٹیچنگ سٹاف کی کوالیفیکشن اسی طرح ہونا چاہے جس طرح بیان ہوا ہے

.3 لحاق کمیٹی کی **شفارشات** کے تناظر میں سنڈیکیٹ **مجلس** مروجہ طریقہ کار کے مطابق الحاق کیلئے **درخوست** پر فیصلہ دے گی اور الحاق کو نامنظور نہیں کرے گا اسوقت تک متعلقہ تعلیمی ادارے کو تجویز کردہ فیصلے کے خلاف پیش کرنے کا موقع نہ دیا گیا ہو۔

34 . **الحاق کا توثیق کرنا** تو وہ طریقہ جو کالج کی الحاق کیلئے بیان کیا گیا ہے۔جہان تک **ممکن** ہو انکو اسکی پیروی کرے گا۔جب کوئی الحاق شدہ کالج اپنے نصابون میں اضافہ کرنا چاہتا ہوں

35.معائنہ اور رپورٹ: 1.یونیورسٹی کو تعلیمی ادارے کی کارکردگی چیک کرنے کیلئے **رپورٹ** اور جن **معلومات** کی **ضرورت** ہوگی **متعلقہ** تعلیمی ادارہ فراہم کرے گا

2.یونیورسٹی کسی بھی الحاق شدہ تعلیمی ادارے کے درخواست پر ایک مخصوص ورصہ میں کسی موالے کے متعلق ایکشن لے سکتا ہے جو ذیلی سیکشن میں بیان کیا گیا ہے اور جسطرح یونیورسٹی کو مناسب ہو

۳۶۔غیر الحاق شدہ:۔اگر کوئی تعلیمی ادارہ جو یونیورسٹی کے ساتھ الحاق شدہ ہو۔اس ضابطے اصول کی لوازمات پورے رنے میں ناکام ہو جائے یا الحاق کی ۸ کوئی بھی شرطکی تعمیل میں فیل ناکام ہو جائے یا اسکے معاملات ایسے طریقے سے طے کیے جائے جو تعلیم مفاد کیلئے ضر ہو سنڈیکیٹ مروجہ طریقہ اور بعد نمائندگی کہ تعلیمی ادارے کی مراعات جو کہ اس کو الحاق کے ذریعے عطا کی گئی ہو تبدیل کریں واپس لیں۔جہاں کوئی تعلیمی ادارہ الحاق سے انکار کریں تو اس تعلیمی ادارے کی تمام یا کوئی بی مراعات جو اسکو الحاق کے زریعے عطا کی گئی ہو تو ذیلی دفعہ 1 کے تحت ترمیم یا واپس لیں ایسے انکار کے خلاف اندر معیاد سنڈیکیٹ کو نظر ثانی کے لئے وجوہا کرے گا اور ایسے **درخواست** کو مروجہ طریقہ کار کے مطابق فیصلہ کرے گی

باب۔ ٦ یونیورسٹی فنڈ

۳۷۔یونیورسٹی فنڈ:۔ ایک فنڈ ہوگا جسکو یونیورسٹی فنڈ تسور کیا جائے گا جسمیں وہ تمام رقوم جمع ہوگی۔جو وصول ہوتے ہیں۔فیسوں سے **عطیات** سے ترست سے وضیفوں کے ذریعے چندون سے وقف کرنے سے امداد سے اور دوسروں ذرائع

۳۸۔یونیورسٹی کے بقایا جات کی وصولی:۔ یونیورسٹی کے تمام بقاجات قابل وصول ہے بطور معاملہ زمین کے بقایا جات یونیورسٹی کے تمام بقایا جات موالمہ زمیں کے قواعد کے تحت وصول ہونگے

۳۹۔آڈٹ اور اکاؤنٹ:۔ا۔یونیورسٹی کے تمام اکاؤنٹ اور آڈٹ مروجہ طریقہ کار مطابق برقرار رکھیں گے

۲۔مدریسی محکمہ اور سنڈیکیٹ کے دوسرے مخصوص ادارے بشرطیکہ کاسٹ سنٹر کے سربراہ اخراجات ایک ہیڈ سے دوسرے ہیڈ میں مروجہ قانون کے مطابق کرسکتا ہے۔

۳۔یونیورسٹی کے تدریسی محکمہ رکن کالج یا دوسرے شاخ کی تمام پیدائش فنڈ جو بذریعہ مشاورت تخلیق یا دوسرے خدمات کی فراہمی سے حاصل کئے ہو۔وہ یونیورسٹی فنڈ میں جمع ہوگی۔بشرطیکہ تدریسی محکمہ رکن کالج یا دوسرے شاخ کو اتنے بجٹ کی اجازت دی جائے گی۔جو اس فنڈ کے حصے کے برابر ہو جو مروجہ قانون میں بیان کیا گیا ہو۔

۴۔حکومت کی نامزد آڈیڈ آڈٹ کی لوزمات کو نقصان پہنچائے گا اور مشہور کمپنی فرم کے کے چارٹ اکاؤنٹ (GAAP) کے مطابق یونیورسٹی کے

اا کاؤنٹ کی سالانہ آڈٹ رپوٹ تیار کرے گا۔تیار کردہ اکاؤنٹ کی سلانہ رپوٹ آڈیڈ جنرل آف پاکستان کومشاہدے کیلئے جمع کیاجائے گا۔

۵۔آڈیڑجنرل آف پاکستان کی مشاہدات خزانچی کے تصدیق کے بعدسنڈیکیٹ کے ذریعے تصور کیاجائے گا۔اور مالی سال کے اختتام پر چھ مہینے کے اندر سینٹ کے سامنا رکھاجائے گا۔

باب 7 جنرل شرائط

۴۰۔**شوکاز کاموقع:۔** ماسوائے قانون کے یونیورسٹی کی کوئی بھی افسر استادیا دوسرا ملازم جو مستقل عہدے پر ہو۔اسکو نیچے سکیل میں نہیں لاسیاجائے گا یا نوکری سے نہیں ہٹایا جائے گا۔یا نوکری سے لازماریٹائیر نہیں ہوگا۔جب متعلقہ آدمی سے کوئی غلطی سرزد ہوجائے جب تک اسے دجائے تجویز کردہ ایکشن اٹھانے کے خلاف۔

۴۱۔**سنڈیکیٹ اور سینٹ کواپیل:** ۔جب وائس چانسلر کے علاوہ کسی آفیسر استاددوسرے ملازم کوسزادینے کیلئے حکم پاس ہوجائے جہان آفیسر استاد کے ذریعے حکم پاس ہواہو وہاں اسے حاصل ہوگا۔کہ وہ اس حکم کے خلاف سنڈیکیٹ کواپیل کریں اور جہاں وائس چانسلر کے ذریعے حکم پاس ہواہو وہاں وہ سینٹ کواپیل کی حق رکھتا ہے۔

۴۲۔**یونیورسٹی کی سروس:** ۔وہ تمام لوگ جو یونیورسٹی نے قانون کے بیان کردہ نوکری کے شرائط وضوابط کے مطابق کسی عدالت کی مقصد یا ٹرابیونل سیٹ اپ کیلئے پاکستان کی سروسس میں تصور کئے جائے گے یا پاکستان خادم تصور کئے جائے گیں

کوئی آفیسر استادیا دوسرا ملازم بیان کردہ اصول کے مطابق نوکری کی معیاد پوراہونے یا مقررہ عمر پہنچنے کے بعد نوکری سے رٹیائر ہوں گے

۴۳۔**فائدہ اور انشورنس:۔** یونیورسٹی اپنے افسران اساتزہ اور دیگر ملازمین کیلئے سکیم بنائے جو پہلے سے بیان کردہ ہے پوسٹ ایمپلائمنٹ فوائد کی فراہمی کیلئے اور ہیلتھ انشورنس اور لائف انشورنس کیلئے۔جب وہ ملازت کررہے ہو۔جہاں وئی پروڈنٹ فنڈ اس ضابطے کے اندر رکی گئی ہوتو وہاں ایسے فنڈپر پروڈنٹ فنڈ ایکٹ 1925 کے شرائط لاگو ہونگے۔جیسا کی کہ یہ کوئی گورنمنٹ پروڈنٹ فنڈ ہو۔

۴۴۔**عہدوران کی ممبران کی آفس کا دورانیہ:** ۔جب نئے ممبران یا عہدران منتخب ہوجائے یا نامزد ہوجائے تو اسکی دورانیہ اس قانون کے مقرر کئے ہوئے ضابطے کے مطابق شروع ہوگی

جب ایک ممبر جس نے کوئی اور ملازمت اختیار کی ہو یا اس قسم کا کوئی اور وجہ یونیورسٹی سے غیر حاضری کا ہو جو کہ چھ مہینے کی عرصے سے غیر حاجر ہوتو اسے استعفی دینے پر مجبور کیاجائے گا اور اس سے پوسٹ عہدہ خالی کیاجائے گا۔

جب ایک ممبر جس نے کوئی اور ملازمت اختیار کی ہو۔یا اس قسم کا کوئی اور وجہ یونیورسٹی سے غیر حاضری کا ہو جو کہ چھ مہینے کی عرصے سے غیر حاضر ہوتو اسے استعفی دینے پر مجبور کیاجائے گا۔اور اس سے پوسٹ عہدہ خالی کیاجائے گا۔

۴۵۔**عارضی اسامیوں کو پورا کرنا:** ۔جتنا جلدی ممکن ہو کوئی بھی عارضی آسمی پر کرنا ہوگی۔اس طریقے سے اور متعلقہ اتھارٹی کے ذریعے خالی آسامی پر ممبر کو نامزد کیا جائے گا۔اسی طریقہ کار کے مطابق جس کی جگہ خالی ہوا ہو بقایہ دورانیہ کیلئے نامزد کیاجائے گا۔

۴۶۔**عہدوران کے آئین میں نقاص رفع کرنا:** ۔جہاں پاعہدداران کے آئین میں کوئی نقص ہو جسطرح ضوابط قانون یا ضمنی قوانین میں گورنمنٹ کے ذریعے مخصوص دفتر کی منسوخی پر یا تنظیم ادارہ یا یونیورسٹیسے باہر کوئی ادارہ بند ہوجائے۔یا اسکی کارکردگی روک دی جائے۔

یا اسیطرح دوسرے سبب کی بناپر اسی طرح کی نقص سینٹ بیاں کردہ طریقے کے مطابق ختم کیاجائے گا۔

۴۷۔**عہدیدران کا طرز عمل جب آسامیوں میں مشکلات نہ ہو:** ۔عہدیدران کوئی کام قرار دادیا فیصلہ ناجائز تصور کیاجائے گا۔عہدیدران پرکسی آسامی کی وجہ

سے جو وہ پاس کریں یا بنائے اُیا اہلیت کی جانچنے کی وجہ سے یا عہدیداران کی کسی حقیقی ممبر ا کی ناجائز نامزدگی کی وجہ سے خواہ حاضر ہو یا غیر حاضر

۴۸ **پہلے قوانین**:۔ باوجود یہ کہ کوئی بھی اس ضابطے کے اشتمالات کے برعکس ہو تو اس ریگولیشن کے ساتھ نصب شدہ کو شوارہ جو کہ ارٹیکل 29 کے تحت بنایا ہو تصویر ہوگی اور اس وقت یہ جاری رہے گا جب تک جب تک اس میں ترمیم یا منسوخی نہیں ہوگی۔

۴۹ ۔**مشکلات کو ختم کرنا**:۔ اگر اس ضابطے کی شرائط میں کوئی سوال پیدا ہو جائے تو اسے وائس چانسلر کے سامنے رکھا جائے گا اور اسکا فیصلہ آخری تصور کی جائے گا۔

اگر اس قانوب کے شرائط میں کوئی جھگڑا پیدا ہو جائے تو وائس چانسلر سینیٹ کی رائے حاصل کرنا کے بعد ایسا ارڈر حکم دے سکتا ہے ۔جو اس قانون کے شرائط کے ساتھ متضاد نہ ہے اور جو مشکل حل کرنے کیلئے ضروری ہو۔

جہان پر یہ ضابطہ کسی کام کرنے کیلئے طریقہ بنائے لیکن کوئی نا کوئی مناسب طریقہ کار بنایا نہ ہو۔ جس عہدے کے ذریعے ہو ۔یا اس وقت جو کہ ۳ یا طریقہ کا جو ہو۔ وہ کرے گا عہدیداران کے ذریعے ایسے وقت میں ایسے طریقہ سے سینٹ کے رائے یا مشورہ حاصل کرنے کے بعد چانسلر جس طرح ہدایت دین

۵۰ ۔**ممنوع اختیار سماعت** کسی بھی عدالت کو یہ اختیار نہیں ہے کہ؟ حکم امتناعی جاری کرے یا اٹھی نیت سے کوئی حکم کریں یا اس موصد کیلئے کریں یا اس ضابطے کے تحت کرنے کا ادارہ رکھتے ہو۔ قانونی ذمہ داری سے بریت:۔ کوئی مقدمہ یا کوئی قانونی طریقہ کار یونیورسٹیا عہدیدار یا آفسر یا یونیورسٹی کے ملازم یا کسی بھی شخص ج نیک نیتی سے کوئی کام کریں۔ یا کوئی کام کرنے کیا تجویز دیں یا کوئی ادارہ کریں اس ضابطے کے تحت انکے خلاف قابل پیش رفت نہیں ہوگی

۵۱ ۔**آفسروں استادوں یا دوسرے ملازمین جو حکومت کے زیر انتظام ہو یا کسی دوسرے اداروں کی خدمت حاصل کرنا** بالالحاظ احکام مندرجہ اس ضابطے کے سینٹ سنڈیکٹ کے ساتھ مشورے کے بعد مفاد وامہ کی خاطر کوئی افسر یونیورسٹی استاد یا یونیورسٹی کی دوسرے ملازم زیر انتظام حکومت کے کام ہو یا کسی دوسرے یونیورسٹی میں یا تعلیمی اداروں میں یا تحقیقی ادارے میں اور ایسے ہدایات کے متعلقہ افسر ر استاد یا دوسرے ملازم پابند ہونگے

سنڈیکیٹ کی ہدایت پر سینٹ یونیورسٹیمیں کوئی بھیہ عہدہ پر کرسکتا ہے خواہ وہ یونیورسٹی کی ملازم کی نامزدگی ہو یا کوئی دوسری یونیورسٹی کی ہو یا تعلیمی یا تحقیقی ادارہ کا ہو۔

جہاں پر نامزدگی یا تبدیلی ادیکیشن کے تحت ہو جائے ۔تبدیل شدہ یا نامزدشدہ کی تحت بنائے جائے۔

نامزدگی یا تبدیلی سے پہلے شرائط وضوابط سے کم نہیں ہونین چاہیے اور وہ اپنے ملازت کی عہدے کی فوائد حاصل کرے گا

۵۳ ۔**وائس چانسلر کی پہلی نامزدگی یا انتخاب**؛ ۔چانسلر پہلے یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا انتخاب کرے گا حکومت کی شفارشات پر اس ضابطے کو شروع ہوتے ہی یا جتنا جلدی ممکن ہو عبوری طریقہ:۔ یونیورسٹی اپنے مولات کیلئے پشاور یونیورسٹی کو قوانین اور ضمنی قوانین اور اپنے قانین اور ضمنی قانین استعمال کرسکتی ہے

گوشوارہ

(دیکھیں سیکشن 29 اور 48)

منظم جماعت کا آئین / خاص قانون

شعبہ:۔ جامعات ابتدائی میں مندرجہ ذیل اکیڈمک یونٹ شامل کریں گے

۱۔ شعبہ کیمیکل سائنس

۲۔ شعبہ جسمانی طور اور افرادی سائنس

۳۔ شعبہ زندگی سائنس

۴۔ شعبہ انتظامیہ اور سماجی و مواسرتی سائنس

۵۔ اسی طرح دوسرے شعبہ جات اسی آئین کے زمرے میں آتے ہیں

<u>ارکان عملہ شعبہ</u>:۔ بورڈ کسی ایک شعبہ میں مندرجہ ذیل شامل ہوں گے۔

۱۔ اسفر علی ۔ بڑا پادری ۔ ڈین

۲۔ ایک ماہر فن (پروفیسر) اور مسلم عملہ اور ادارہ کا ناظم

۳۔ ایک ایسوسیٹ پروفیسر (ساتھی ماہرین) اور ایک مددگار ماہر فن (اسٹنٹ پروفیسر) اور ایک لیکچرار (مقرر) کو نامزد کرکے قابل تعریف حکم نامہ تمام تر آفس جامعات میں شائع کرے گا۔

۴۔ تین استاتزہ کو اکیڈمک کونسل نامزد کرے گا جو ان کے مطلقہ مضمون پر مکمل عبور رہو۔ جو کہ شعبہ کو نہیں دی جا سکتی کہ وہ مشورہ دین اکیڈمک کونسل کو شعبہ کو مطلقہ مضمون دیا جا سکتا ہے۔

۵، ٹیچنگ محکمہ یا ادارہ اور چیرپرسن یا ڈائریکٹر

۱، استاتذہ کا محکمہ یا ادارہ پر مضمون یا یمام معامین قانون کے مطابق مرتب کرے گا اور رہر تعلیمی محکمہ یا ادارہ کا انچارج چیرمین یا ادارہ کا ناظم ہو گا۔

۲۔ چیرمین محکمہ تعلیم یا ڈاریکٹر کی تقرری ادارے کیلئے مجلس (سنڈیکیٹ) کی منظوری اور وائس چانسلر کے ساتھ تین اولی قابلیت کے منتظر پروفیسر متعلقہ محکمہ یا ادارہ کے دو سال کیلئے یا دوبارہ تقرری کیلئے اہل ہونگے۔

ڈیپارٹمنٹ ادارہ کو مہیا کرے گا کم از کم تین پروفیسر اور ان کی تقری کا تعین تین سینئر پروفیسر اور ساتھی پروفیسر متلق ڈیپاٹمنٹ

۳۔ چیرمین متعلقہ ڈیپارٹمنٹ ادارہ ڈائریکٹر کام کا منصوبہ اور اس کے مطابق صحیح طریقے سے کام کی رہنمائی کرے گا۔ یپارٹمنٹ ادارہ ذمہ دار رہوا متعلقہ ڈین کے سامنے

۶۔ **<u>تعلیمی بورڈ:۔</u>**

۱۔ اس کیلئے ایک علیحدہ تعلیمی بورڈ ہوگا جو ہر مضمون یا گروپ کو قانون کے مطابق بیان عمل کرے گا

۲۔ ہر تعلیمی بورڈ میں مندرجہ ذیل شامل ہیں

۱۔ چیر مین، تعلیمی ڈیپارٹمنٹ ڈائیرکٹر تعلیمی ادارہ کا

۲۔ تمام پروفیسر اوراسوسیٹ پروفیسر تعلیمی ادارہ یا ڈیپارٹمنٹ کے

۳۔ تین معلم جو متعلقہ جاموات میں سے نہ ہوں جنکی تقرری وائس چانسلر منظور شدہ کالجز یا منظور شدہ ادارہ کے ہوں

۴۔ دو معلم جاموات کے جو کہ پروفیسر یا ایسویٹ پروفیسر لے بغیر تقرر کئے گئے ہوں اکیڈمک کونسل کے ذریعے۔

۵۔ اسٹنٹ پروفیسر اور ایک لیکچر کی تقرری اہلیت کی بنیاد پر متعلقہ ڈپاٹمنٹ سے ہوگی۔

مہیا کردہ خاص مضامین جو کہ پڑھائے جاتے ہیں صرف الحاق شدہ لالجز اورالحاق شدہ اداروں میں اور نہ جامات میں۔

تعلیمات میں مندرجہ ذیل شامل ہیں۔

۱۔ دو حکمران (پرنسپل) کالجز ڈائریکٹر متعلقہ ادارہ کا

۲۔ دو ماہرین کی تقرری جو وائس چانسلر کرے گا۔

۳۔ ٹرم آفس ممبران کی تعلیمی بورڈ ما سوائے غیر بے کار دوسرے ارکان تین سال کے لئے ہوتے ہیں۔

۴۔ ارکان کی تعداد کل تعداد کے آدھے کے برابر ا ہوگی۔ اور آدھے کو ایک تعور کریں گئے۔

۵۔ متعلقہ اندرہی محکمہ کا چیر معن ندریسی محکمہ کا چیر مین ہوگا اور تعلیمی بورڈ کا سہولت کار ہوتا۔ جہان پر جامعات کے تدریسی م؟حکمہ کا چیر مین نہ ہو تو وائس چانسلر چیر مین منتخب کیگا۔

۶۔ طلباء کے تعلیمی بورڈ کا فعلی کارکردگی ہوگی۔

۱۔ عہداروں کو ہدایت دیں تمام متعلقہ تعلیمی معاملات استاعت میں ریسرچ اور متعلقہ مضمون کے امتحان میں

۲۔ تجویز کردہ نصعاب تمام تر اسنادات میں ڈپلومہ اور سرٹفکیٹ متعلقہ مضمون کے کورس

۳۔ متعلقہ مضمون میں امتحان اور پرچہ جات کی تیاری کے کیلئے نام تجویز کرنا۔

۴۔ ضمنی قانون کے مطابق بیاں کردہ کارکردگی ادا کرنا۔

۷۔ **<u>جدید تعلیمات اور تحقیق بورڈ:۔</u>**

۱۔ جدید تعلیمات اور تحقیق بورڈ میں مندرجہ ذیل شامل ہیں

۱۔ وائس چانسلر /چیر پرسن یا سربراہ

۲۔ متعلقہ شعبے کا ڈین اورادارے کا ڈائریکٹر

۳۔ تین جامعات پروفیسر جو کہ ڈین نہ ہوان کی تقرری مجلس سنڈیکیٹ کرے گی۔

۴۔ ملحقہ کالجز کے پرنسپل

۵۔ تین جامعات کے اساتذہ جو تحقیق اور تجربہ کار ہوں اکیڈمک کونسل سے نامزد شدہ ہوں

۶۔ تین معلماء ملحقہ کالجز /الحاق شدہ تعلیمی ادارے جن کے پاس تحقیق کر متعلق صلاحیت جو کہ ارکان منتخب اکیڈمک کونسل کے ہوں

۲۔ آفس کے ارکان ممبران کی جدید تعلیمات اور تحقیقی بورڈ ما سوائے بر بنائے عہدہ دو سال کے لئے ہوتا ہے۔

۳۔ جدید تعلیمی اور تحقیقی بورڈ کا اجلاس تمام ممبران میں سے آدھے ممبران کا مکمل اجلاس تصور ہوگی

۴۔ جدید تعلیمی اور تحقیقی بورڈ کی کارکردگی ہوگی۔

ا۔ جامعات کی جدید تعلیمی اور تحقیقی عہدداروں کی مشاورت سے ہوگی۔

۲۔ جامعات کے عہدداروں کی تحقیقی اسناد کی رپورٹ

۳۔ تحقیقی اسناد ایواڈ کے متعلق عمومی قوانین تجویز کرنا

۴۔ اعلیٰ تحقیقی تعلیم کے لئے نگران مقرر کرنا اور منظور عنوانات اور اس کے مکالا

۵۔ نامون کی تجویز اس کے مقالہ اور تحقیق کو مفصمکرے

۶۔ اور کوئی دوسرے ایسے کام کرے جو قانون میں بیان کردہ ہو

۸۔ **<u>منتخب سلیکشن بورڈ:۔</u>** منتخب سلیکشن بورڈ مشتمل ہوگی۔

ا۔ وائس چانسلر۔چیرمین۔سربراہ

۲۔ جامعات کا ایک وائس چانسلر سرکاری طور پر منتخب شدہ جس کی تقرری چانسلر کرے گا۔

۳۔ چیرمین یا ممبر خیبر پختون خواہ پبلک سروس کمشن کرے گا۔

۴۔ متعلقہ شعبہ کا ڈین۔

۵۔ تعلیمی محکمہ کا چیرپرسن یا ادارہ کا ڈائریکٹر اور پرنسپل بلمحقہ کالجز

۶۔ ایک ممبر مجلس سنڈیکٹ کا اور متعلقہ محکمہ کا سربراہ کے سیکشن سے

۲۔ ممبرز ماسوائے بربنائے عہدراں، تین سال کیلئے ہوں گے۔

۳۔ مجلس کی سلیکشن بورڈ اگر سلیکشن ہو پروفیسر اسوسیٹ پروفیسر اور دوسرے معلّمہ اساتذہ اس ترتیب سے تین اور چار ہوں گئے اگر منتخب آفیسر ماسوائے اساتذہ لیکشن بورڈ شامل ہوگا ممبران کے منتخب سب فقرہ ۱۔۲۔۳۔۴ فقرہ نمبر ۱ اور مجلس تین پر مشتمل ہوگی۔

۴۔ کوئی ممبر جو کہ امیدوار ہو نوکری کا تو اس کی تقرری بورڈ کی کاروائی کا حصہ ہوگی۔

۵۔ منتخب امیدوار پروفیسر اور اسوسیٹ پروفیسر سلیکشن بورڈ کی مرضی یا متعلقہ مضمون کے تین ماہر وائس چانسلر نامزد کرے گا جو کہ سنڈیکیٹ کی منظور شدہ فہرست کے منظور شدہ ماہر مضمون اور تمام کی تمام فہرست وقت کے ساتھ ساتھ ہوگی۔

۹۔ سلیکشن بورڈ کی فعلی:۔

۱۰۔ سلیکشن بورڈ اساتذہ اور دوسری نوکری کی درخواستوں کو وصول کرے جو کہ اشتہارات اور منظوری مجلس سنڈیکیٹ کے مناسب اشخاص تقرری کریں گے اساتذہ اور دوسری نوکری کی منظوری دین گے۔

ا۔ زیادہ ابتداء کی تنخواؤں مناسب وجوہات کی ریکارڈ۔

۲۔ جامعات کی بیانکردہ شرائط وضوابط کے تحت اعلیٰ تعلیمی یافتہ شخص کی تقرری ہو

۳۔ اضافہ دینا نقد انعام تحقیقی بنیاد پر۔

۲۔ غیر حل شدہ مشوروں کے event سلیکشن بورڈ اور مجلس سنڈیکیٹ کو وائس چانسلر کو حل کرنے کیلئے دیں گئے۔اور وائس چانسلر افیصلہ حتمی تصور ہوگا

۱۰، فائنس اور پلاننگ کمیٹی:۔فائنس اور پلاننگ کمیٹی میں شامل ہے

۱۔ وائس چانسلر (چیرپرسن)

۲۔ کمیشن کا نمائندہ

۳۔ ایک رکن مجلس سنڈیکٹ تقرری سنڈیکٹ کرے گا۔

۴۔ دو ممبران اور اکیڈیمک کونسل نامزد کرے گا اکیڈیمک کونسل

۵۔ گورنمنٹ کا ہائر ایجوکیشن محکمہ اعلی تعلیم یا اس کا منتخب کردا نمائندہ جو کہ ایڈیشنل اضافی کی حثیت سے کم نہ ہو

۶۔ ممتمد گورنمنٹ محکمہ فائنانس یا نمائندہ جو کہ حثیت میں ایڈیشنل ممتمد سے کم نہ ہو۔

۷۔ ایک ڈین جو کہ وائش چانسلر نمائندہ مقرر کرے گا

۸۔ رجسٹرار اور

۹۔ ڈائرکٹر فائنانس، خزانہ سیکٹری ممتمد

۱۰۔ محاصل اور تدبیر تجویز کمیٹی کا فعل۔ محاصل اور تدبیر تجویز کمیٹی مشتمل ہوگی۔

۱۔ محاصل کی سالانہ رپوٹ اور روو بارا نھٹ کا اندازہ تعین اور مجلس سنڈیکٹ کے مشورے پر۔

۲۔ چیک کریں گے جامعات کی مالی حالت ہفتہ وار، ماہوار۔

۳۔ سنڈیکٹ مجلس کے مشورے اور تمام معملات تدبیر، تجویز، محاصل، ارتقاء، نشونما، سرمایہ اور جامعات کے حساب کتاب اکاؤنٹ اور

۴۔ وقت کے ساتھ ساتھ دوسرے امور بھی بیان کریں گے۔

۱۲۔ **الحاق کمیٹی**:۔ الحاق کمیٹی میں شامل ہوگا۔

۱۔ وائس چانسلر چیرپرسن

۲۔ دو پروفیسر اکیڈمک کونسل نامزد کرے گی

۳۔ گورنمنٹ ممتمد سائنس اور ٹیکنالوجی اور معلوماتی ٹیکالوجی محکمہ اور اس کے نامزد کردہ نمائندہ جو کہ اختیارات میں ایڈیشنل ممتمد سے کم نہ ہو۔

۴۔ اعلی تعلیم (کالجز) کا ڈائریکٹر صوبہ خیبر پختون خواہ۔

۲۔ الحاق کمیٹی کے ممبران کے آفس کی شرائط اور ریر بنیاد عمدہ ممبران دو سال کیلئے۔

۳۔ الحاق کمیٹی اپنے اختیارات سے تجاوز نہ کرے۔

۴۔ مجلس کی ملاقات الحاق کمیٹی کے تین ممبران چیک کریں گے۔

۵۔ جامعات کے آفیسر وائس چانسلر نامزد کرسکتا ہے صرف اس مقصد کے عمل ممتمد کی الحاق کمیٹی

۱۳۔ **<u>الحاق کمیٹی کا فعل:۔</u>** الحاق کمیٹی کا فعل ہے۔

۱۔ مرتب شدہ معائنہ کمیٹی چیک کرگی تعلیمی ادارے جو کہ الحاق شدہ ہوں جو کہ جامعات کی حدود میں داخلہ خود چیک کریں گے متعلقہ ادارے اور مجلس کے مشورے۔

۲۔ شکایت کے متعلق تلاش کریں گے شکایت جو کہ شرائط الحاق یا الھاق شدہ کالجز الحاق شدہ ادارے اور مشورہ دیں گے مجلس سنڈیکٹ کو

۳۔ قانون کے مطابق کوئی دوسرے بے مقاصد بھی بیان کریں گئے۔

۱۴۔ **<u>نظم وضبط کی کمیٹی</u>**:۔ نظم وضبط کی کمیٹی مشتمل ہوگی۔

۱۔ چیرپرسن کو وائس چانسلر نامزد کرے گا۔

۲۔ دو پروفیسر کو اکیڈمک کونسل نامزد کرے گا

۳۔ دو پروفیسر کو مجلس سنڈیکٹ نامزد کرے ھی۔

۴۔ استاد یا آفیسر انچارج طالب علموں کے امور کا کہیں گے ممبر، کم ممتمد،

۲۔ آفس کیلئے شرط ہے کہ رکن نظم ضبط کمیٹی ماسوائے بر بنائے عمدہ رکن دو سال کیلئے

۳۔ اشخاص نظم وضبط کمیٹی کی میٹنگ چار ارکان پر مشتمل ہوگی۔

۱۵۔ نظم وضبط کمیٹی کا فعل:۔ نظم وضبط کمیٹی کا فعل ہے۔

۱۔ قانون کے مطابق اکیڈمک کونسل جڑی ہوئی جامعات طالب علم، نظم وضبت کی بحالی اور جو نظم وضبط کو خراب کرتے ہیں۔

۲۔ جو دوسرے کام فعل جو بعد میں بیان ہوں گے

مورخہ 03-10-2009

اویس احمد غنی

گورنر NWFP